

الحمد للہ! اردو اور Roman English میں حج و عمرہ کے ارکان، واجبات، شرطیں، ممنوعات، جائز کام، فضائل، نصیحتیں، احکامات، مسائل اور طریقہ کار پر مشتمل آسان کتاب

HAJJ & UMRAH

IN THE LIGHT OF QUR'AN & SUNNAH

حج و عمرہ

قرآن و سنت کی روشنی میں

جمع و ترتیب

ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

سابق مدرس، مسجد نبوی و حجاج گائیڈ

MBA, M.Phil, Pursuing Ph.D from Switzerland.
Founder & Director of AskIslamPedia.com &
Director - iPlus TV



نظر ثانی

استاذ الاساتذہ، فقیہ و محدث

فضیلۃ الشیخ امیس الرحمن اعظمی عمری مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ طہ سعید خالد عمری مدنی حفظہ اللہ

سابق مفتی موسم حج، حرم مکی، سعودی عرب



المسجد الحرام
Al Masjid Al Haraam



مكة
Makkah

حدود المني
Border of Mina

حجرا العقبه الكبرى
Big Jamarat

الحجرا الوسطى
Middle Jamarat

الحجرا الصغرى
Small Jamarat

الجمرات
The Jamarats

منى
Mina

حدود المني
Border of Mina

حدود مذبذلة
Border of Muzdalifah

مذبذلة
Muzdalifah

حدود عرفات والحرم
Border of Arafat

ساحة عرفات
Plain of Arafat

عرفات
Arafat

جبل الرحمة
Mountain of Mercy

HAJJ GUIDE

حرف آغاز

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعليه واصحابه اجمعين. أما بعد!

حج، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے (سورہ آل عمران 97:3، صحیح بخاری حدیث نمبر: 8)، اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ عبادتوں میں حج ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے پیدا کرنے والے اللہ کی رضا پانے کے لئے تن من دھن لگا دیتا ہے، تاکہ اس کا رب اس سے راضی اور خوش ہو جائے۔

کسی بھی عمل کے قبول ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں: (1) اخلاص یعنی سارے اعمال اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا (2) وہ کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر کرنا۔ ان دو شرطوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حاجی شریک، ریلکاری، بدعت اور ہر قسم کی نافرمانی سے لازمی طور پر بچے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کو حتی المقدور بجالائے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”خذوا عني مناسككم“ (صحیح الجامع: 7882) ”تم لوگ مجھ سے حج کا طریقہ سیکھو، یہ کتابچہ دراصل اسی حکم پر حاجیوں کو عمل کی سہولت کے لیے تیار کیا گیا ہے۔“

سبب تالیف: موسم حج میں سعودی عرب کے کریمین ادارے کی جانب سے منظور شدہ تفریح کی بنیاد پر مسجد نبوی کے دامن میں بیان کرنے اور حجاج کرام کی بضابطہ رہنمائی کرنے کا اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع عنایت فرمایا، جس دوران حجاج کرام کی پریشانیوں کا علم ہوا اور احکام حج و عمرہ سے نہ واقف حجاج کرام کی تکلیف کا اندازہ ہوا تو اس عنوان کے تحت عوامی سہولت کے لیے آسان تالیف کا خیال پختہ ہو گیا، الحمد للہ۔

خصوصیت: یہ کتاب دراصل حج و عمرہ کے تمام احکام، مسائل، اعمال و فضائل، سلیس زبان، بلٹ پوائنٹس، نمبرات، تصاویر اور سرخیوں کی شکل میں آسان سے آسان کرتے ہوئے تیار کی گئی ہے تاکہ حج اور عمرہ کرنے والے اس کو گائیڈ کے طور پر اپنے ساتھ رکھیں اور اس سے ہر جگہ فائدہ اٹھائیں۔

ہدیہ تفکر: اس کتاب کی تکمیل میں مدد کرنے والے سارے ہی علماء کرام، معاونین اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں، بالخصوص شیخ انیس الرحمن اعظمی عمری مدنی، شیخ طہ سعید خالد عمری مدنی اور آسک اسلام پیڈیا (www.AskIslamPedia.com) سے منسلک سبھی احباب بالخصوص جناب مضمون صاحب، جناب رفیع صاحب، شیخ عبد اللہ عمری، شیخ عثمان عمری، شیخ نور الدین عمری، شیخ عبدالواسع عمری (Ph.D)، شیخ معین الدین عمری، شیخ عبدالرحمن عمری مدنی، محمد ماجد عمری، محمد مجاہد عمری، جناب عبد اللہ باجیر اور ان کے اہل خانہ اور اس کو رومن انگلش میں منتقل کرنے والے جناب فہیم صاحب، جناب جاوید صاحب، ڈاکٹر ذکی الرحمن اور محترمہ نسرتین فاطمہ زوجہ ارشد بشیر عمری مدنی کا ممنون و مشکور ہوں اور اسی طرح کتاب کو Video اور Mobile app میں منتقل کرنے میں جناب نظام الدین، جناب عبدالرحمن، مشتاق احمد اور اشتیاق احمد کا ممنون و مشکور ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دار السلام عمر آباد اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کا میں بے حد ممنون و مشکور ہوں، اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو نقتل فرمادے۔ آمین!

دعا: آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ عبادت کے اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے کی اس کاوش کو قبول فرما کر زاہد آخرت بنا دے۔ اور میرے لیے، میرے والدین کے لیے، خاندان اور معاونین کے لیے دنیا اور آخرت میں نجات کا باعث بنا دے۔ آمین

والسلام علیکم

حاجیوں سے دعاؤں کا درخواست گذار

ارشاد بشیر عمری مدنی

کتاب کے تعلق سے مستند اداروں کے تاثرات

1 سعودی عرب کے مشہور اسلامی ادارہ IslamHouse.com کی طرف سے اس

کتاب کو "سب سے بہتر تالیف" شمار کرتے ہوئے یوں کہا گیا ہے کہ
"پیش نظر کتابچہ میں شیخ حافظ ارشد بشیر مدنی - حفظہ اللہ - نے حج و عمرہ کے فضائل،
اعمال، احکام و مسائل وغیرہ کو نہایت ہی عام فہم اور سلیس زبان میں، نقاط، نمبرات، تصاویر
اور سرخیوں کی شکل میں ترتیب دینے کی بہترین کاوش فرمائی ہے تاکہ زائرین حرمین شریفین
اس کتابچہ کو بطور گائیڈ اپنے ساتھ رکھ کر آسانی سے استفادہ کر سکیں۔ ناچیز کی ناقص رائے
کے مطابق اردو زبان میں تصویری شکل میں حج و عمرہ کی رہنمائی کے سلسلے میں سب سے بہتر
تالیف ہے۔"

2 الحمد للہ پاکستان کے مشہور اسلامی ادارہ kitabosunnat.com نے بھی اس

کتاب کی تائید کی ہے۔

3 "الحمد للہ یہ کتاب واقعی گائیڈ ہے"

فضیلۃ الشیخ انیس الرحمن اعظمی عمری مدنی حفظہ اللہ

4 "الحمد للہ یہ کتاب مفید ہے"

فضیلۃ الشیخ طہ سعید خالد عمری مدنی حفظہ اللہ

IMPORTANT PHONE NUMBERS During The Hajj



Ambulance : 997



Hospital : +9662 5361280, 5380891, 5367398



Rescue Emergency : 911, 112 & 08



Police : 999



Traffic : 993



Fire : 998

برائے یادداشت

یاد رہے کہ اس کتاب کے 24 Points عمرہ کے اور 25 points حج کے مکمل کریں

سرخیاں

صفحہ نمبر

2 حج و عمرہ کی چیک لسٹ (Check List)

4 حج و عمرہ کے ارکان، واجبات، ممنوعات اور جائز کام کی تفصیلات

9 عمرہ کا طریقہ

22 حج کا طریقہ

36 مدینہ طیبہ کا مبارک سفر

55 عمرہ و حج کا طریقہ، رومن انگریزی میں

56 حج و عمرہ کی مکمل دعائیں

60 اللہ کے اسماءِ حسنیٰ

نوٹ: اس کتاب کا Android app اور DVD بھی دستیاب ہے۔



Type AskIslamPedia in Google PlayStore

Umrah Check List

1. طہارت اور صفائی کا خیال رکھتے ہوئے کیا آپ نے میقات پہنچ کر آواز (اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً) کہتے ہوئے عمرہ کی نیت کر لی؟
2. آپ احرام باندھ چکے ہیں؟ امید کہ اس کے آداب کا خیال رکھا ہوگا۔
3. کیا آپ کو تلبیہ یاد ہے؟ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ . لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ . اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ . وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔
4. کیا آپ مسجد حرام میں داخل ہونے کے آداب اور دعاء کا اہتمام کر رہے ہیں؟
5. طواف قدوم (پہلا طواف) شروع کرنے سے پہلے حالتِ اضطباع اختیار کرنا نہ بھولیں۔
6. کیا آپ نے حجرِ اسود کو بوسہ دے کر یا چھو کر یا اشارہ کر کے طواف شروع کیا ہے؟
7. کیا آپ جانتے ہیں کہ رمل (پہلے کے تین چکر تیز چلنا) مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے نہیں۔
8. کیا آپ نے طواف کے سات چکر پورے کر کے دو رکعت نماز ادا کی؟ (یاد رہے کہ ہر چکر کی کوئی الگ دعا ثابت نہیں البتہ قرآنی اور نبوی دعائیں اور قرآن مجید کی تلاوت کر سکتے ہیں)۔ امید کے آپ نے رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان ہر چکر میں رَبَّنَا رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھی ہوگی۔
9. طواف (سات چکر) کے بعد دو رکعت مقامِ ابراہیم یا جہاں جگہ ملے پڑھنا نہ بھولیں / کیا آپ نے نماز کے بعد آپ زمرم پیا؟
10. کیا آپ صفا سے سعی شروع کر کے سات چکر پورے کیے؟ آداب اور دعائیں نہ بھولیں۔ مرد حضرات ہری نشانیوں کے حدود میں تیز چلنا نہ بھولیں۔
11. سعی کے بعد مردوں کو سارے بال نکالنا ہوگا جبکہ عورتوں کو ایک پور بال نکالنا کافی ہے۔

Hajj Check List

1. کیا آپ 8 ذوالحجہ کو حج کے لیے احرام باندھ چکے ہیں؟ (اپنی رہائش گاہ یا میقات سے)
2. کیا آپ نے دل میں حج کی نیت کرنے کے بعد اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا کے الفاظ زبانی ادا کیے ہیں؟ تلبیہ مسلسل جاری رکھیں۔
3. کیا آپ نے ظہر کی نماز قصر کے ساتھ منیٰ میں ادا کی ہے؟ (اسی طرح بقیہ نمازیں بھی اپنے وقت میں)
4. کیا آپ نے 8 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزاری ہے؟
5. یاد رہے 9 ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد تلبیہ، تکبیر و تہلیل کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات روانہ ہونا ہے
6. یاد رہے ظہر کے وقت میدان عرفات میں امام حج کا خطبہ سننا ہے (اگر ممکن ہو)۔
7. خطبہ کے بعد ظہر کے وقت ظہر و عصر باجماعت جمع (ایک ساتھ) اور قصر کے ساتھ ادا کرنا ہے۔
8. عرفہ کے روز دعاؤں کو کثرت سے پڑھیں۔
9. ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگنی چاہیے۔
10. غروب آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جانا چاہیے۔
11. مزدلفہ میں نمازِ مغرب و عشاء، جمع اور قصر کے ساتھ ادا کیجیے۔
12. یہ رات مزدلفہ میں آرام کرتے ہوئے گزاریے۔
13. 10 ذوالحجہ کو طلوعِ آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہو جائیں۔
14. طلوعِ آفتاب کے بعد جمرہ عقبہ (بڑا) کو سات کنکریاں ماریے۔
15. رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کیجیے۔
16. قربانی کے بعد طلق (سر منڈانا) یا تقصیر (Hair Cutting) کیجیے اور احرام کی چادریں نکال کر اپنا عام لباس پہنتے ہوئے حلال ہو جائیں۔
17. منیٰ سے مکہ مکرمہ جا کر طوافِ افاضہ کیجیے، زمزم پی لیجیے، سعی کیجیے اور منیٰ واپس آجائیے۔
18. ایام تشریق (10 تا 13 ذوالحجہ) کی راتیں منیٰ میں گزارنا چاہیے، اور ان دنوں میں زوالِ آفتاب کے بعد تین جمرات کو کنکریاں مارنا چاہیے۔
19. 12 ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب سے قبل منیٰ سے نکل جائیں یا 13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزار کر زوال کے بعد رمی کر کے منیٰ سے نکل جائیں۔
20. مکہ چھوڑنے سے پہلے طوافِ وداع کرنا نہ بھولیں۔

حج و عمرہ کے ارکان و واجبات، ممنوعات اور جائز کاموں کی تفصیلات

ارکان اور واجبات میں فسرق

- نوٹ: رکن کے بغیر عمرہ یا حج مکمل نہ ہوگا۔
- نوٹ: جان بوجھ کر یا انجانے میں واجب چھوٹ جائے تو دم (بکرہ ذبح کرنا) سے اس کی تلافی ہو سکتی ہے۔ جس کو حدود حرم میں ذبح کرتے ہوئے نقرائے مکہ میں تقسیم کر دیا جائے، حاجی خود اس سے کچھ نہیں کھا سکتا۔ (1)

عمرہ کے واجبات

1. میقات سے احرام باندھ کر الفاظ کے ذریعہ نیت کرنا۔
 2. سارے سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا۔ (5)
- نوٹ: بعض علماء کے نزدیک یہ ارکان میں سے ہے۔

عمرہ کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی عمرہ میں داخل ہونے کی دل سے نیت کرنا۔ (2)
2. بیت اللہ کا طواف کرنا۔ (3)
3. صفا و مروہ کی سعی کرنا۔ (4)

حج کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی حج میں داخل ہونے کی نیت کرنا۔
2. 9 ذوالحجہ کو زوال کے بعد میدانِ عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذوالحجہ یا اس کے بعد طوافِ زیارت کرنا۔
4. صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔

(1) مؤطا مالک - کتاب الحج، باب ما يفعل من نسي من نسكه شيئاً: 940

(2) صحيح مسلم - كتاب الحج - باب في الإفراذ والقران بالحج والعمرة - حديث: 1232

(3) صحيح مسلم - كتاب الحج - باب جواز الطواف على بعير وغيره - حديث: 1275

(4) صحيح البخاري - كتاب الحج - ابواب العمرة - باب متي يحل المعتمر - حديث: 1793

(5) سنن النسائي - كتاب المناسك - إشعار الهدي - أين يقصر المعتمر - حديث: 2987، صحيح

حج کے واجبات:

1. اپنی رہائش گاہ یا میقات سے احرام باندھ کر الفاظ کے ذریعہ نیت کرنا۔
2. 9 ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذوالحجہ کی رات مزدلفہ میں گزارنا۔
4. 10 ذوالحجہ کو قربانی کے بعد سارے سر کے بال مُنڈوانا یا کسٹوانا۔
نوٹ: بعض علماء کے نزدیک یہ ارکان میں سے ہے۔
5. 10 ذوالحجہ کو صرف بڑے جمرہ اور 11، 12 ذوالحجہ کے دن تینوں جمرات کو بالترتیب اللہ اکبر کہہ کر سات سات کنکریاں مارنا اور 13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنے والا اس دن تینوں جمرات کو کنکریاں مارے۔
6. 11 اور 12 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا اور 13 کی رات بھی منیٰ میں گزاری جاسکتی ہے۔
7. طوافِ وداع کرنا۔

حج کی شرطیں:

مشرطیت حج کی شرطیں:

1. اسلام: اس لیے کہ کافر حج کرے بھی تو اس کا حج قبول نہیں ہوگا۔
2. بلوغت: اس لیے کہ نابالغ بچہ اور بچی پر حج فرض نہیں اور اگر بچہ نے بلوغت سے قبل حج کر بھی لیا تو اس کا حج صحیح ہے اور یہ نفلی حج ہوگا، لیکن بالغ ہونے کے بعد مستطیع ہونے کی صورت میں اسے فرض حج کی ادائیگی کرنا ہوگی، کیونکہ بلوغت سے قبل ادا کئے گئے حج کی فرضیت ختم نہیں ہوتی۔
3. عقل: کیونکہ پاگل شخص نیت اور دوسرے ارکان کی ادائیگی سے عاجز ہوتا ہے۔
4. استطاعت: جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کی مالی استطاعت ہو۔ اگر بدنی طور پر استطاعت نہ ہو تو کسی اور سے حج کروالے۔

نوٹ: عورت کے لیے محرم کا ہونا استطاعت کی شرط میں شامل ہے، اگر اس کا محرم نہیں تو اس پر حج فرض نہیں ہوگا اور اگر کوئی عورت بغیر محرم کے حج کرے تو حج صحیح ہوگا لیکن وہ گناہگار ہوگی، توبہ و استغفار کرے۔

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ

کفارہ	ممنوع کام	تصاویر
<p>ان پانچ ممنوع کاموں میں سے کوئی کام غلطی سے یا بھول کر ہو جائے تو اُس پر کوئی کفارہ نہیں اور جان بوجھ کر ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے تو اس پر یہ کفارہ ہے کہ: تین دن روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دم (بکرا ذبح کرنا) دینا۔⁽²⁾</p>	1۔ سر یا جسم کے کسی حصہ سے جان بوجھ کر بال اکھاڑنا، کاٹنا یا منڈوانا	
	2۔ ناخن تراشنا	
	3۔ خوشبو لگانا (اس سے مراد چائے یا شربت کی خوشبو نہیں بلکہ عطریات مراد ہیں)	
	4۔ مرد کا سر کو ٹوپی یا پگڑی یا کسی ایسی چیز سے ڈھانپنا جو سر سے لگ جائے۔	
	5۔ مرد کا جسمانی ڈھانچے کے مطابق بنے ہوئے یا سلائی کئے ہوئے کپڑے پہننا (جیسے شلوار قمیص، بنیان، کوٹ، سویٹر، پتلون، پاجامہ وغیرہ) جبکہ عورت کا دستار اور نقاب اوڑھنا۔ ⁽¹⁾	
	6۔ جنگلی جانور کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد کرنا	

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ

کفارہ	ممنوع کام	تصاویر
توبہ و استغفار کرتے ہوئے دوبارہ نکاح کرنا ہوگا۔ ⁽¹⁾	7. منگنی کرنا یا کروانا، نکاح کرنا یا کروانا	
توبہ و استغفار کرنا ہوگا۔	8. بیوی سے بوس و کنار کرنا	
اگر یہ ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے سے پہلے تھی تو اس کا حج باطل ہو جائے گا۔ باوجود اس کے، حج کے بقیہ کام پورے کرے گا، ایک گائے یا اونٹ ذبح کر کے فقراء کے میں تقسیم کرنا ہوگا پھر فرض حج کی ادائیگی لازم ہوگی اور اگر ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد کی ہے تو اس کا حج تو صحیح ہوگا لیکن اس کو دم دینا ہوگا۔ ⁽²⁾	9. بیوی سے ہم بستری کرنا	
<p>نوٹ: اگر عورت کو حالتِ احرام میں حیض یا نفاس وغیرہ کا خون آجائے تو وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ حج و عمرہ کے بقیہ تمام ارکان و واجبات ادا کرے گی۔⁽³⁾</p> <p>نوٹ: ایک قول کے مطابق حیض والی عورت کا مسجد میں بیٹھنا ممنوع ہے جبکہ دوسری تحقیق شیخ الالبانی کی یہ ہے کہ حیض والی عورتوں کو مسجد میں بیٹھنے سے روکنے والی ساری احادیث ضعیف ہیں لہذا وہ مسجد میں بیٹھ سکتی ہیں۔ راقم الحروف دوسرے قول سے متفق ہے۔</p>		

حالت احرام میں جائز کام

حج سے پہلے کے کام

1. غسل کرنا
2. سر اور بدن کھجلاانا
3. مرہم پٹی کرواناً دوائیاں کھانا پینا
4. آنکھوں میں سرمہ یا دوا ڈالنا
5. موذی جانور کو مارنا
6. احرام کی چادریں بدلنا
7. انگوٹھی، عینک، پرس، پٹی یا چھتری وغیرہ استعمال کرنا
8. بغیر خوشبو والا تیل یا صابن استعمال کرنا
9. سمندری شکار کرنا
1. عقیدہ کی اصلاح کرنا۔
- (یاد رہے کہ شرک و بدعت سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے توحید اور اتباع سنت کا دامن کسی بھی قیمت پر نا چھوٹے) (سورہ لقمان: آیت 13)
2. حج کے احکام سیکھنا۔⁽¹⁾
3. گناہوں سے توبہ کرنا۔⁽²⁾
4. قبولیت کی دعا کرنا۔⁽³⁾
5. لوگوں کے حقوق ہوں تو ادا کرنا۔⁽⁴⁾
6. گھر والوں کو وصیت کرنا۔⁽⁵⁾
- (اگر کوئی قابل وصیت چیز یا بات ہو)
7. دین دار لوگوں کے ساتھ حج کرنا۔⁽⁶⁾
8. نگاہوں اور زبان کی حفاظت کا خیال رکھنا۔⁽⁷⁾
9. ہر کام، سنت کے مطابق کرنا۔⁽⁸⁾
10. عبادات میں زیادہ وقت لگانے کے ارادے سے نکلنا۔⁽⁹⁾

حج و عمرہ کے فضائل:

1. عمرہ، گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔⁽¹⁰⁾
2. جہاد فی سبیل اللہ کے بعد افضل عمل، حج مبرور ہے۔⁽¹¹⁾
3. حج کرنے والا گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے نو مولود بچہ۔⁽¹²⁾
4. حج و عمرہ میں متابعت سے فقر و تنگدستی اور گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔⁽¹³⁾
5. حج، گزشتہ تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔⁽¹⁴⁾
6. حج اور عمرہ کرنے والے کی دعاء قبول کی جاتی ہے۔⁽¹⁵⁾
7. حج اور عمرہ کی ادائیگی عورت، کمزور، بوڑھے اور بچے کا جہاد ہے۔⁽¹⁶⁾
8. رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ملتا ہے۔⁽¹⁷⁾
9. حج یا عمرہ کے لیے حالت سفر میں رہنے والا شخص فوت ہو جائے تو اس کے لیے مکمل اجر لکھا جاتا ہے۔⁽¹⁸⁾

(1) صحیح ابن ماجہ: 184 (2) سورۃ التحریم: 8 (3) سورۃ البقرہ: 127 (4) مسلم: 2581، ترمذی: 2418

(5) بخاری: 2738، مسلم: 1627 (6) سورۃ التوبہ: 119 (7) سورۃ النور: 30، بخاری: 6807

(8) صحیح الجامع: 7882 (9) سورۃ البقرہ: 197 (10) بخاری: 1773، مسلم: 1349

(11) بخاری: 1519، مسلم: 83 (12) بخاری: 1521، مسلم: 1350 (13) ترمذی: 810، صحیح

(14) مسلم: 121 (15) ابن ماجہ: 2493، حسن (16) بخاری: 1861، صحیح نسائی: 2463

(17) بخاری: 1863، مسلم: 1256 (18) صحیح الترغیب: 1114

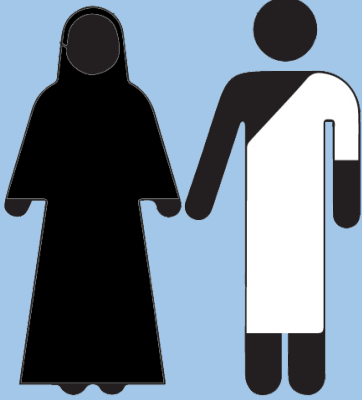
عمرہ

قرآن و سنت کی روشنی میں

احرام

حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے اس لئے حسب ذیل طریقہ پر پہلے عمرہ کر لیں .

ہر عمرہ کرنے والے کو چاہیے کہ :



1. ضرورت ہو تو پہلے بال وغیرہ کاٹ لے پھر غسل کرے اور جسم پر خوشبو لگائے۔⁽¹⁾

2. احرام، باندھے یعنی مرد حضرات اپنے بدن سے تمام سلعے ہوئے کپڑے نکال کر (بغیر سلائے ہوئے) تہبند پہن لیں

اور چادر لپیٹ لیں، افضل یہی ہے کہ احرام سفید اور صاف ستھرے ہوں عورت اپنے عام کپڑوں میں ہی رہے وہی اس کا احرام ہے البتہ وہ لباس زیب و زینت اور شہرت و نمائش سے خالی ہو۔⁽²⁾



*ایسی چپل جو ٹخنے نہ ڈھانپے پہننے کی اجازت ہے۔

نوٹ : (ہوائی جہاز سے جدہ جانے والے حضرات جہاز میں بیٹھنے سے قبل احرام باندھ سکتے ہیں لیکن میقات پر پہنچنے کے بعد احرام کی دل میں نیت کرتے ہوئے الفاظ ادا کریں)⁽³⁾

نوٹ: نیت صرف دل کے ارادے کا نام ہے، نماز اور دیگر عبادات میں نیت دل ہی سے کی جاتی ہے لیکن حج و عمرہ میں دل سے نیت کے ساتھ ساتھ زبان سے الفاظ کی ادائیگی بھی مطلوب ہے۔

(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب الطیب للمحرم عند الإحرام - حدیث: 1189) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی الاغتسال عند الإحرام - حدیث: 830)

(2) (حجة النبي ﷺ - بن باز)

(3) (مسند الشافعی - ومن کتاب الحج من الأمالی - حدیث: 1673)

میقات و نیت

3. میقات پہنچ کر دل میں عمرہ کی نیت کرے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں) (1)

* اگر ایسا نہیں کیا اور آگے بڑھ گئے تو پھر ندیہ دینا ہوگا۔ (ایک بکرا ذبح کر کے اہل مکہ کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا)

** اگر کوئی دوسروں کی طرف سے عمرہ کر رہا ہو تو نیت کرنے کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً عَنْ-- (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں فلاں شخص کی طرف

سے) کہتے ہوئے "عن" کے بعد اس آدمی کا نام بھی لے لے۔ (2)



(1) (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب في الإفراء والقران بالحج والعمرة - حديث: 1232)

(2) (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الرجل يحج عن غيره - حديث: 1811، صحيح)

*** اگر مکہ مکرمہ پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ کا خدشہ ہو تو حج و عمرہ کو جانے والا نیت کرتے وقت یہ کہے: **(اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي)**

(یا اللہ! تو مجھے جس وقت اور جہاں روک دے گا، وہیں میرے لئے حج اور احرام سے نکلنے اور حلال ہونے کی جگہ ہے) پھر اگر وہ مکہ نہ پہنچ سکے تو بغیر دم دیے حلال ہو جائے گا یعنی احرام کھول سکتا ہے (1) *** اگر یہ حج نفل ہو تو اس حج کی قضاء بھی نہیں، لیکن اگر فرض حج ادا کر رہا ہو تو اس سے حج ساقط نہیں ہوتا، جب مستقبل میں استطاعت ہو تو فرض حج ادا کرنا لازمی ہوگا۔

***** احرام باندھنے کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں، البتہ کسی نماز کے بعد احرام باندھ لے تو یہ مستحب ہے۔ (2) بعض علماء نے کہا کہ ذوالحلیفہ (مدینہ کی میقات) میں دو رکعت نماز مستحب ہے، یہ احرام کی نماز نہیں ہے بلکہ اس جگہ کی مخصوص فضیلت کی بنیاد پر ہے۔ واللہ اعلم

تلبیہ

4. احرام باندھنے کے بعد بلند آواز سے یوں تلبیہ پکارے

(لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.)

(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے) (3)



(1) صحيح البخاري - كتاب النكاح - باب الأكفاء في الدين - حديث: 5089

(2) صحيح مسلم - كتاب الحج - باب تقليد الهدي وإشعاره عند الإحرام - حديث: 1243

(3) صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث: 1549

* **تلبیہ کی فضیلت:** تلبیہ، شعائر حج میں سے ہے، سب سے بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ کی گونج زیادہ ہو۔⁽¹⁾ تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اسکے ساتھ دائیں بائیں جانب زمین کے کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب لبیک پکارتے ہیں جس کا اجر تلبیہ کہنے والے کو ملتا ہے۔⁽²⁾

نبی اکرم ﷺ سے تلبیہ کی یہ دعائیں بھی ثابت ہیں:

(1) لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ. ⁽³⁾ (میں حاضر ہوں اے معبود برحق)

اور نبی اکرم ﷺ سے تلبیہ کے بعد کئے جانے والے اضافہ پر اقرار اور اجازت ثابت ہے:

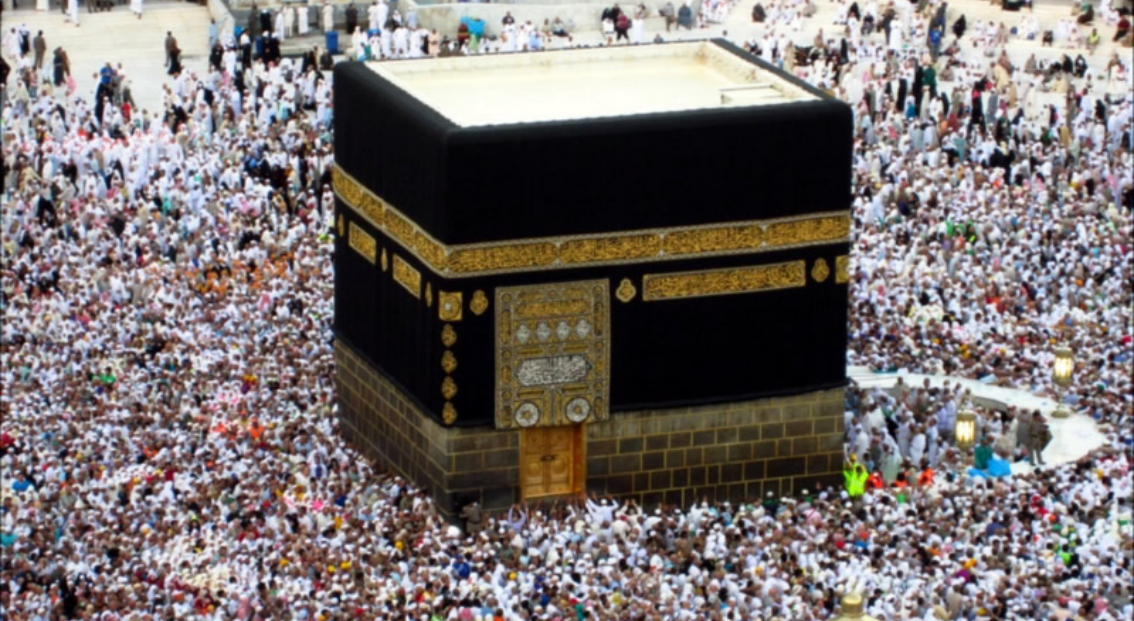
(2) لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاضِلِ. ⁽⁴⁾

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے بلندیوں اور عظمتوں والی ذات۔

(3) لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْحَيِّزُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ. ⁽⁵⁾

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرے احکام کی فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں، ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

**خواتین کے لئے بھی جائز ہے کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کہے (اتنی کے پاس میں رہنے والی خاتون سن لے)۔⁽⁶⁾



(1) (سنن الترمذی - ابواب الحج - باب ما جاء في فضل التلبية والنحر- حدیث: 827)

(2) (سنن ابن ماجہ - کتاب المناسک- باب التلبية - حدیث: 2921، صحیح)

(3) (سنن النسائي: 2752)

(4) (بیہقی: 9299، مناسک الحج والعمرة للالباني: 15)

(5) (مسلم: 1184)

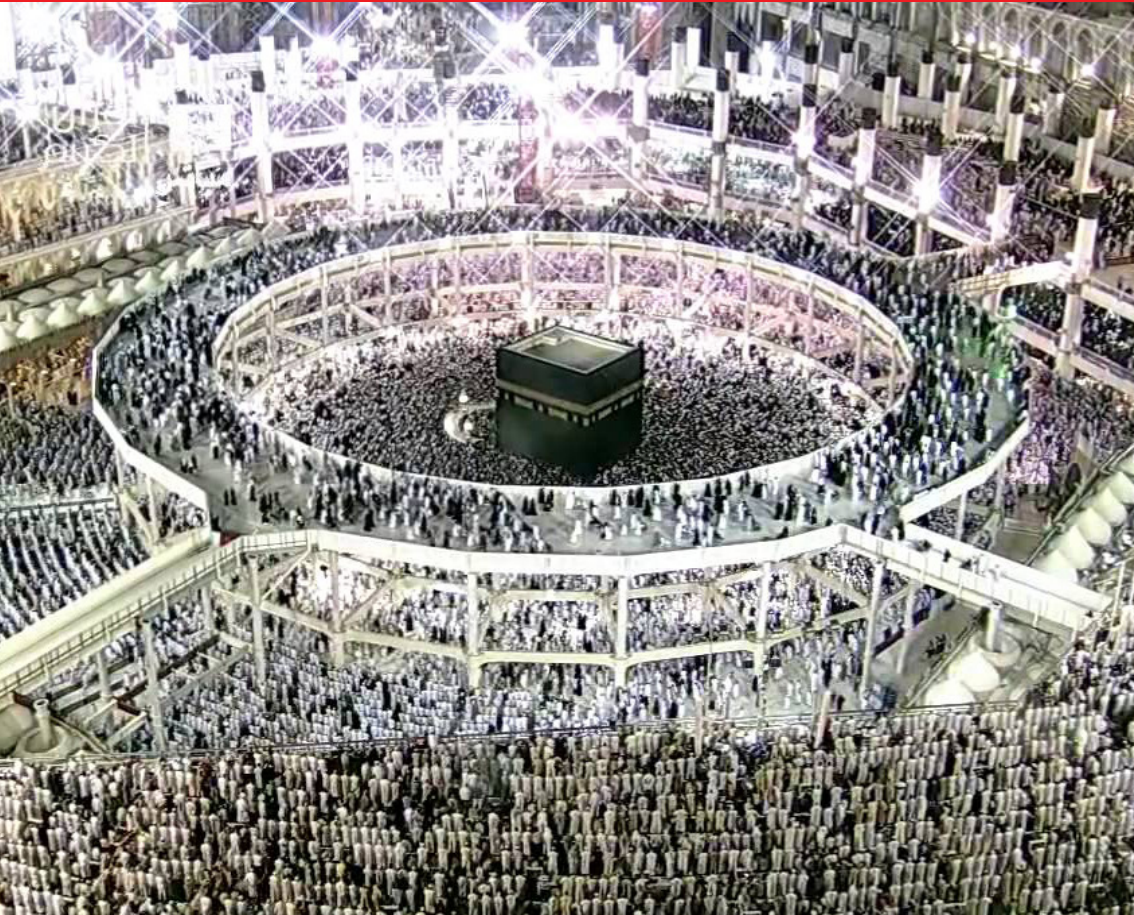
(6) (مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار - مسند النساء - حدیث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم، حدیث: 26693، صحیح)

مکہ میں داخلہ

5 جیسے ہی مکہ کی آبادی دیکھے، تلبیہ بند کر دے۔ (1)

* مکہ میں دن کے وقت داخل ہونے (2) یا ثمنیہ علیا (باب المعلاة) سے داخل ہونے اور مسجد حرام میں باب بنی شیبہ کے مقام سے داخل ہونے کی اگر کوئی کوشش کرتا ہے تو سیرت نبوی ﷺ سے اس کی گنجائش ضرور ہے لیکن یہ فرض و لازم نہیں ہے۔ اس لیے خود بھی مشقت میں نہ پڑیں اور دوسروں کو بھی مشقت میں نہ ڈالیں۔

* مکہ یا مسجد حرام میں جہاں کہیں سے بھی سہولت ہو داخل ہو سکتا ہے۔ (3)



(1) (مناسک الحج و العمرة للابانی: 20)

(2) (صحیح البخاری - کتاب الحج - باب دخول مکة نهارا أو ليلا - حدیث: 1574)

(3) (صحیح البخاری - کتاب الحج - باب: من أين يدخل مكة؟ - حدیث: 1576)

مسجدِ حرام

6 طواف سے پہلے وضو کر لے۔ (1)

7 مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں (Right) قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے:

(أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) (2)

(میں عظمت والے اللہ، اس کی کرم والی ذات اور اس کی قوت و شوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں)

(بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

اور نکلنے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد سے نکلتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے) (3)

(1) (سنن ترمذی: 960 صحیح)

(2) (سنن أبي داود - كتاب الصلاة - باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد - حديث: 466، صحيح)

(3) (سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات - باب الدعاء عند دخول المسجد - حديث: 632، صحيح)

طواف

طواف میں اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو خصوصاً حجر اسود کو بوسہ دینے یا چھونے کے دوران۔

* طواف شروع کرنے سے پہلے، کندھوں والی چادر کا حصہ دائیں (Right) کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں (Left) کندھے پر ڈال لے۔ (حالتِ اضطباع اختیار کرے) (1)

** حجر اسود کو (دائیں ہاتھ سے) چھو کر یا اشارے سے (استلام کر کے) طواف شروع کرے۔ (2)

*** کعبۃ اللہ کو دیکھتے ہوئے طواف کرنا اور دعا کرتے جانا جائز ہے۔ (3)



حجر اسود

نوٹ : حجر اسود کو بوسہ دینا اور اگر ممکن ہو تو اس پر پیشانی بھی رکھنا جائز ہے (4) اور اگر ممکن نہ ہو سکے تو ہاتھ یا چھڑی سے اس کو چھولینا اور جس سے چھوا ہے اس کا بوسہ لینا جائز ہے ہاں اگر چھونا لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے مشکل ہو تو ہاتھ سے اشارہ کر دے۔ لیکن اشارہ کی صورت میں ہاتھ کو بوسہ نہ دے اور اشارہ کرتے وقت (رفع الیدین کی طرح) دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرے بلکہ صرف دائیں (Right) ہاتھ کا اشارہ حجر اسود کو کر دے۔ (5)



(1) سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الاضطباع في الطواف - حديث: 1884

(2) سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث: 856

(3) سنن ابن ماجه : 3932، صحيح الترغيب للالباني: 2441

(4) (المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب المناسک - حدیث: 1672)

(5) (ارواء الغلیل : 1112)

نوٹ: کعبہ کو دیکھتے ہی ہاتھ اٹھانا اور دعا کرنا چاہیے اور یہ دعا صحابی سے ثابت ہے۔

**(اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ. فَحَيِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ)**

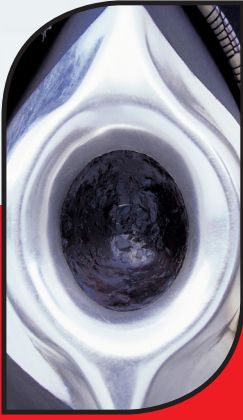
(یا اللہ! تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو اے میرے
رب! جسم اور روح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے) (1)



(1) مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك حديث: (587)

حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت

اللَّهُ أَكْبَرُ يَا بَسْمِ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ کہے۔⁽¹⁾



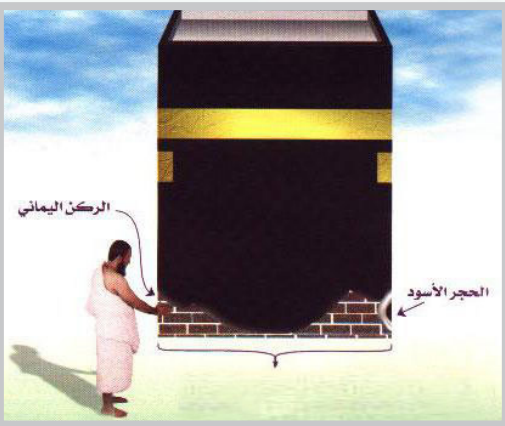
* **فضیلت:** حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونے سے گناہ دھل جاتے ہیں⁽²⁾

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حجر اسود لائے گا، اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے وہ دیکھ رہا ہوگا اور زبان ہوگی جس سے وہ بات کر رہا ہوگا، اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جو اسے حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔⁽³⁾

حجر اسود جنت سے اتارا گیا پتھر ہے، وہ برف سے زیادہ سفید تھا لیکن بنی آدم کی خطاؤں کے سبب سیاہ پڑ گیا۔⁽⁴⁾

رکن یمانی

رکن یمانی کو صرف چھوئے بوسہ نہ دے اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کیے بغیر نکل جائے۔⁽⁵⁾



10 رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ

(اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور جہنم کی آگ سے بچا)

اور باقی طواف میں جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا مسنون ہے۔⁽⁶⁾

(1) (مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی ہاشم- مسند عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما - حدیث: 4628)

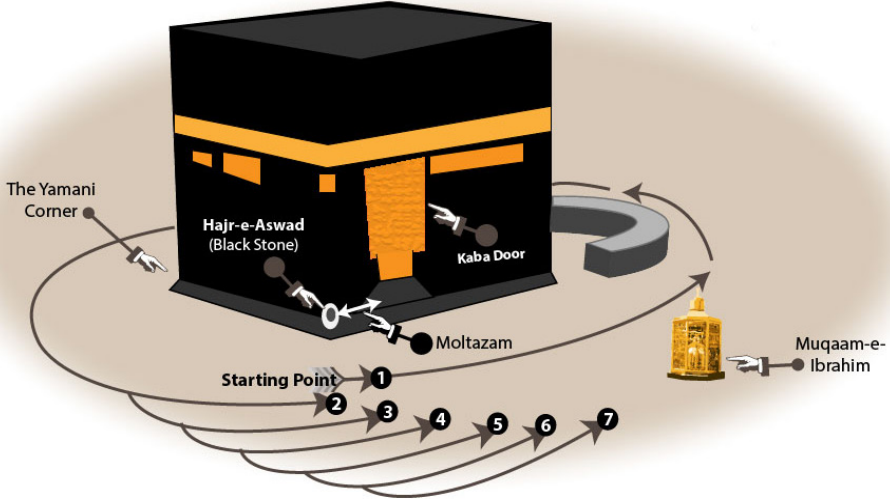
(2) (صحیح ابن خزيمة - کتاب المناسک - جماع أبواب ذکر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب فضل استلام الركنين وذكر حط الخطايا مسحها، حدیث: 2729)⁽³⁾ (سنن الترمذی: 961)

(4) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء في فضل الحجر الأسود والركن والمقام، حدیث: 877)

(5) (بخاری: 1644)⁽⁶⁾ (سنن أبي داود - کتاب المناسک - باب الدعاء في الطواف - حدیث: 1892)

نوٹ: طواف کے لئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے۔

طواف کے دوران گفتگو جائز ہے لیکن بلاوجہ بات چیت سے پرہیز کریں، عبادت پر توجہ دیں۔



اگر عورت حیض کی حالت میں ہو تو طواف نہ کرے البتہ عورت مسجد میں بیٹھ سکتی ہے۔

نوٹ: ایک قول کے مطابق حیض والی عورت کا مسجد میں بیٹھنا ممنوع ہے جبکہ دوسری تحقیق شیخ الالبانی کی یہ ہے کہ حیض والی عورتوں کو مسجد میں بیٹھنے سے روکنے والی ساری احادیث ضعیف ہیں لہذا وہ مسجد میں بیٹھ سکتی ہیں۔ راقم الحروف دوسرے قول سے متفق ہے۔

ایک لاکھ کا ثواب مسجد حرام کے لیے خاص ہے۔ (2) مکہ کی ہر مسجد میں اتنے ہی ثواب کا تصور کرنے میں احتیاط لازمی ہے۔ (3)

11 مردوں کو چاہیے کہ طوافِ قدم کے پہلے تین چکروں میں تیز (رمل) چلے اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے۔ عورتوں کو تیز (رمل) نہیں چلنا چاہیے۔ (4)

12 کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیانی حصہ کو مُلتَزَم کہا جاتا ہے۔ یہاں پر اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ اور سینے کو کعبہ کے اس حصہ سے چمٹاتے ہوئے، گڑگڑا کر دعا مانگنا نبی ﷺ اور صحابہ کرام سے ثابت ہے۔ (5)

13 اسی طرح کعبۃ اللہ کے سات چکر مکمل کریں۔ (6)

* طواف کے ہر چکر میں ممکن ہو تو حجر اسود کا استلام کرے یا پھر دور ہی سے اشارہ کر کے گزر جائے۔ (7)

(1) (فتاویٰ الشیخ الالبانی - من سئلہ العمدی والنور: رقم الشریطہ: 623) (2) (سنن ابن ماجہ - کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا - باب ما جاء فضل الصلاۃ فی المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ: 1406)

(3) (فتاویٰ ابن عثیمین: 395/12) (4) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء کیف الطواف، حدیث: 856)

(5) (الاحادیث الصحیحہ: 2138)

(6) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء کیف الطواف، حدیث: 856)

(7) (سنن أبي داود - کتاب المناسک - باب استلام الأركان - حدیث: 1876)

مقامِ ابراہیم

14 سات چکر پورے کرنے کے بعد

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

(اور تم مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ) پڑھتے ہوئے مقامِ ابراہیم کی طرف آئے اور وہاں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) دو رکعت نماز ادا کرے۔ (1)

پہلی رکعت میں **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** اور

دوسری رکعت میں **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھے۔ (اس کے علاوہ کوئی اور سورتیں یا آیات پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے)۔ (2)



زمزم

15 نماز کے بعد آبِ زمزم (اسی جگہ ٹھہر کر) پیے اور کچھ سر پر ڈالے، بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے۔ (3)

16 زمزم پینے کے بعد پھر حجرِ اسود کا استلام کرنا اور سعی کے لئے صفا پہاڑ کی طرف جانا چاہیے۔ (4)

سعی

17 صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ پڑھے: **إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ حَجِيرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ**. (یاد رکھو صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے

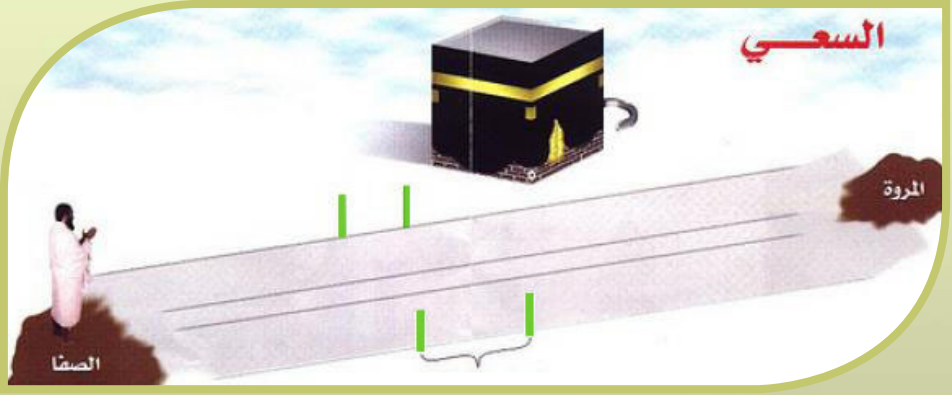
دو نشانیاں ہیں، تو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اسے ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور جس نے نفلی نیکی کی تو اللہ تعالیٰ قدر داں اور خوب جاننے والا ہے) اور پھر یہ الفاظ کہے: **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ** (میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے)۔ (5)

(1) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حدیث: 856)

(2) (سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء ما يقرأ في ركعتي الطواف، حدیث: 869)

(3) (مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم - مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حدیث: 15243)

(4) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي - حدیث: 1218)



18 صفا پہاڑی پر چڑھنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہے پھر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ
وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

(اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی سا جھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس اکیلی ذات نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی) اور درمیان میں (خوب) دُعائیں مانگے۔ (1)

19 صفا سے سعی کا آغاز کر کے عروہ پہاڑی پر جانا اور اوپر دیئے گئے 18 نمبر کے عمل کو دہرانا چاہیے۔ (2)

20 مرد حضرات سبز (Green) نشانی کے درمیان تیز تیز چلیں (عورتیں نہیں) (3)



(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218)

(2) (مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك، حديث: 611)

21 صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کر کے اس طرح سات چکر پورے کرے۔^(۱)

نوٹ: اس طرح مروہ سے صفا دوسرا چکر شمار ہوگا، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

22 دوران سعی جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں پڑھتے رہیں یا کسی صحیح دُعاؤں کی کتاب میں دیکھ کر پڑھیں^(۲)

* سعی کے لیے وضوء ضروری نہیں۔

* سعی میں یہ دعا بعض صحابہ سے ثابت ہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

(میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ تو سب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے)^(۳)
* طواف، سعی وغیرہ کے وقت دیکھا گیا ہے کہ لوگ کیمرے سے تصویریں لیتے ہیں، یاد رکھیے یادگار تصاویر کا لینا ناجائز ہے اور حرم کی توہین ہے۔

* طواف اور سعی کے دوران فرض نماز شروع ہو جائے تو طواف اور سعی چھوڑ کر نماز میں شامل ہو جانا چاہیے، نماز کے بعد باقی طواف اور باقی سعی مکمل کر لیں۔

حلق اور تقصیر

23 سعی کے بعد مردوں کو سارے سر کے بال کٹوانا یا سر منڈوانا چاہیے اور خواتین کو ایک پور بال کاٹنا چاہیے۔^(۴)

* عمرہ اور حج کرنے والے ایک دوسرے کے بال نکال سکتے ہیں، اسی طرح عورتیں ایک دوسرے کے بال ایک پور کے برابر کاٹ سکتی ہیں چاہے مردہ پہاڑی پر یا گھر آکر۔
* عورتیں اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی نا محرم ان کے بال نہ کاٹے، محرم ہی کاٹے یا خود عورت کاٹ لے۔

24 پھر احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لے۔^(۵)

* ان شاء اللہ تعالیٰ اس طرح عمرہ قرآن و سنت کے طریقہ پر مکمل ہوگا *

(1) (صحیح ابن خزيمة - كتاب المناسك - باب المشي بين الصفا و المروة خلا السعي في بطن الوادي فقط - حديث: 2760)

(2) (صحیح ابن خزيمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب استحباب ذكر الله في الطواف، حديث: 2738)

(3) (مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج - ما يقول الرجل في المسعى - حديث: 15807)

(4) (سنن النسائي - كتاب المناسك - إشعار الهدى - أين يقصر المعتمر، حديث: 2987)

(5) (صحیح مسلم - كتاب الحج - باب بيان وجوه الإحرام - حديث: 1211)

حج

قرآن و سنت کی روشنی میں

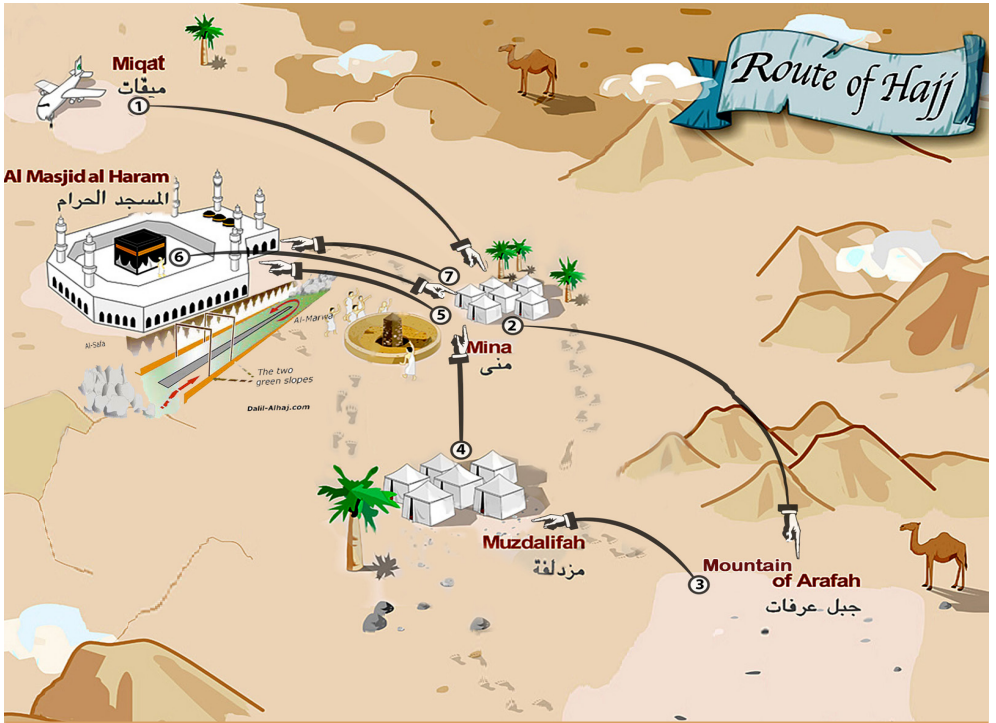
حج کی تین قسمیں ہیں:

(3) حج إفراد

(2) حج مکران

(1) حج تمتع

نوٹ: عام طور پر ہندوستانی حجاج کرام، حج تمتع ہی کرتے ہیں اس لئے اس کتاب میں حج تمتع کے احکام ہی ذکر کیے جا رہے ہیں



فاصلہ	مقامات
80 کلو میٹر	جدہ ایئر پورٹ سے مکہ مکرمہ
8 کلو میٹر	مکہ مکرمہ سے منی
16 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 4 سے 5 گھنٹے درکار ہیں)	منی سے عرفات
9 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 3 گھنٹے درکار ہیں)	عرفات سے مزدلفہ
7 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 2 گھنٹے درکار ہیں)	مزدلفہ سے منی
450 کلو میٹر	مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ



حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے۔ اس لیے مذکورہ طریقہ پر پہلے عمرہ کرے پھر احرام کھول دے۔

حج تمتع کا طریقہ حسب ذیل ہے:-

ذوالحجہ

8th

Zul-Hajjah

1 8 ذوالحجہ (یوم الترویہ) کو مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ سے حج کے لیے احرام باندھے۔ (1)

نیتِ حج

2 احرام باندھنے سے قبل غسل کرے اور اپنے جسم پر خوشبو لگائے۔ (2)

نوٹ: احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہ لگائے اور عورتیں نہ کپڑے پر خوشبو لگائیں اور نہ ہی جسم پر۔



3 پھر حج کی نیت کرتے ہوئے یوں کہے:

(اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا)

(یا اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں)۔ (3)

(1) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب مواقیب الحج والعمرة - حدیث: 1184)

(2) سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی الاغتسال عند الاحرام - حدیث: 830)

صحیح مسلم - کتاب الحج - باب الطیب للمحرم عند الاحرام - حدیث: 1189)

(3) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب فی الإفراذ والقرآن بالحج والعمرة - حدیث: 1232)

4 بلند آواز سے تلبیہ کہے: (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ) (میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔ (1)

5 ایک بار یہ الفاظ ادا کرے: (اللَّهُمَّ حَجَّةً لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةً)

اے اللہ! حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔ (2)

منی

6 پھر منی پہنچ کر ظہر کی نماز ادا کرے، ساری نمازیں اپنے اپنے وقت پر قصر کے ساتھ ادا کرے۔ (3)



(1) (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث: 1549)

(2) (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك - باب الحج على الرجل - حديث: 2890)

(3) (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218)

7 9 ذوالحجہ (یوم عرفہ) کو طلوع آفتاب کے بعد تکبیر (اللہ اکبر) و تہلیل

(لا الہ الا اللہ) اور تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔⁽¹⁾

فضیلت: عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی ایسا دن نہیں جس میں بندوں کو جہنم سے بکثرت آزاد کیا جاتا ہے۔⁽²⁾ اور اللہ تعالیٰ قریب ہوتا ہے پھر ان حاجیوں کا ذکر فرشتوں سے فخریہ طور پر کرتا ہے اور پوچھتا ہے بتاؤ یہ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں۔⁽³⁾ بے شک اللہ تعالیٰ، آسمان والوں سے اہل عرفات کا فخریہ انداز میں ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں دیکھو! میرے بندے آئے ہیں۔⁽⁴⁾

8 حاجیوں کے لیے عرفہ کے دن روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ شیخ الالبانی نے روزہ رکھنے سے منع کرنے والی حدیث کو ضعیف کہا⁽⁵⁾ لیکن مستحب یہ ہے کہ روزہ نہ رکھیں لہذا شیخ الالبانی نے فرمایا کہ روزہ نہ رکھنے کی صورت ہی میں عرفہ کے دن کی عبادت میں حاجی کو زیادہ آسانی رہے گی، اور صحیح مسلم میں روزہ نہ رکھنے کو مستحب ثابت کرتے ہوئے یوں باب باندھا گیا ہے " عرفہ کے دن، میدان عرفات میں حاجیوں کے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے " ⁽⁶⁾

9 میدان عرفات میں داخل ہونے سے قبل ممکن ہو تو وادی نمرہ میں قیام کرے، پھر ظہر کے وقت میدان عرفات میں امام حج کا خطبہ سنے، اس کے بعد ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دو دو رکعت کر کے) ادا کرے۔⁽⁷⁾ وادی نمرہ میں ٹھہرنا اور مسجد نمرہ میں آنا ممکن نہ ہو تو اپنے خیموں میں ظہر کے وقت ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دو دو رکعت کر کے) ادا کرے۔



(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب التلبیة والتکبیر فی الذہاب من منیٰ إلى عرفات فی یوم - حدیث: 1284)

(2) (صحیح الترغیب: 129/2) (3) (مسند احمد : 12/42)

(4) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب فی فضل الحج والعمرة - حدیث: 1348)

(5) (السلسلة الضعیفة والموضوعة: 404)

(6) (صحیح مسلم - کتاب الصیام - باب استحباب الفطر للحاج بعرفات یوم عرفة - حدیث: 1123)

(7) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث: 1218)

10 ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں داخل ہونا اور جبلِ عرفہ (جبلِ رحمت) کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ میسر ہو) وقوف کرنا، قبلہ رخ کھڑے ہو کر ہاتھ بلند کر کے قرآنی و نبوی دعائیں مانگنا اور درمیان میں تکبیر و تہلیل اور تلبیہ بھی کہنا چاہیے۔⁽¹⁾



(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218)
 (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب التلبية والتكبير في الذهاب من منى إلى عرفات في يوم - حديث: 1284)

* اس دن اس دعا کو پڑھنا چاہیے کیونکہ یہ سابقہ انبیاء علیہم السلام اور آپ ﷺ کی سنت ہے:

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور آسیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) (1)

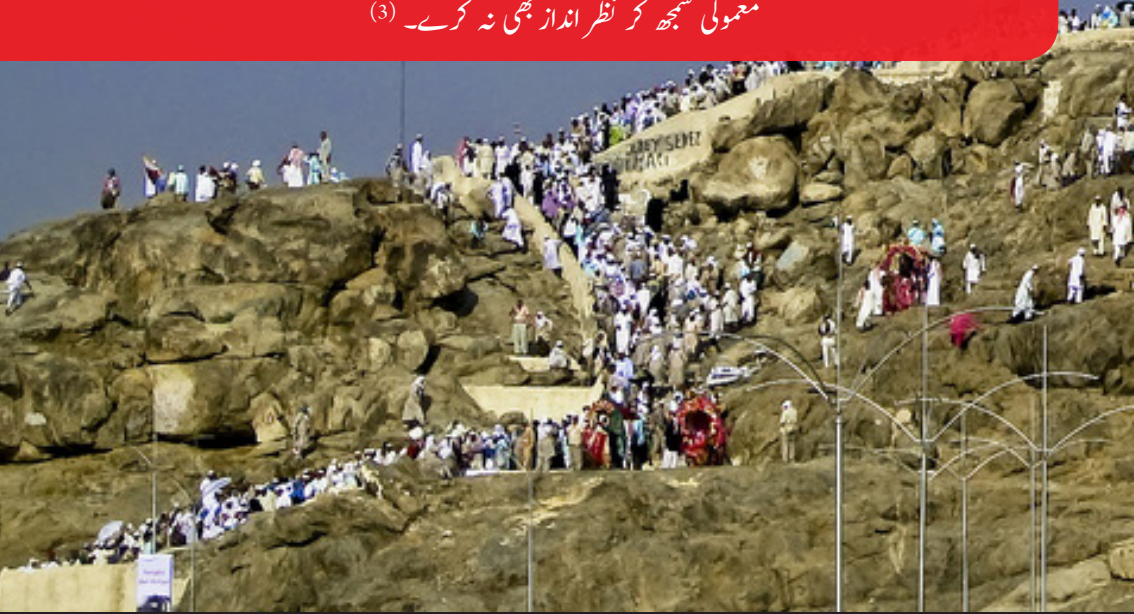
اور یہ دعاء بھی ثابت ہے:

(إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ) (بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے)۔ (2)

البتہ تاخیر ہونے والے اگر دس تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے میدان عرفات پہنچ جائیں تو ان کا رکن بھی ادا ہو جائے گا۔

مسجد نمرہ میں امام کے ساتھ نماز نہ ملے تو اکیلے یا جماعت بنا کر نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

**8 ذوالحجہ اور 9 ذوالحجہ کی درمیانی رات میں قیام منیٰ واجب نہیں بلکہ سنت ہے البتہ معمولی سمجھ کر نظر انداز بھی نہ کرے۔ (3)



(1) (سنن الترمذی - کتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في دعاء يوم عرفة - حديث: 3585)

(2) (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال مختلف الناس في إباحتها للمحرم - باب إباحتها الزيادة على التلبية في الموقف بعرفة بأن

الخير خير، حديث: 2831)

(3) (مناسك الحج و العمرة للالباني: 29)، (فتوى مشهور آل سلمان)

مزدلفہ

11 غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائے۔ (1)

* عرفہ سے روانہ ہوتے وقت بہتر ہوگا کہ وضو کر کے روانہ ہوں، اگر مزدلفہ آدھی رات (12 بجے) تک بھی نہ پہنچ سکیں تو راستہ ہی میں مغرب اور عشاء ادا کر لیں۔

12 مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر کر کے اکٹھا ادا کرے۔ (2)

13 رات آرام کرتے ہوئے گزارنا اور 10 ذوالحجہ کی نمازِ فجر، معمول کے وقت سے تھوڑا پہلے (یعنی فجر کا وقت شروع ہوتے ہی) ادا کرنا چاہیے۔ (3)

14 نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد مَشَعَرُ الْحَرَامِ پہاڑی کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) قبلہ رخ ہو کر ہاتھ بلند کر کے سورج طلوع ہونے سے قبل خوب روشنی پھیلنے تک تکبیر و تہلیل کہنا، توبہ و استغفار کرنا اور دعائیں مانگنا چاہیے۔ (4)



(1) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218

(2) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218

(3) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218

(4) صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218

طلوع آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے منی روانہ ہونا اور راستہ میں وادی محسّر سے تیزی سے گزرنا چاہیے۔^(۱)

* کمزور عورتوں اور عمر رسیدہ اور معذور حضرات کے لیے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منی جانا جائز ہے لیکن کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد ہی ماری جائیں۔^(۲) (البانی) ایک قول کے مطابق سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں مارنا جائز ہے، اساء رضی اللہ عنہا کے عمل اور فہم کی روشنی میں۔ (ابن عثیمین)

نوٹ: ایسے مسائل میں احتیاط بہتر ہے، اختلاف سے باہر نکلنے کا راستہ یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں۔ (راقم الحروف)



(۱) سنن الترمذی - کتاب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء في الإفاضة من عرفات، حدیث: 886

(۲) بخاری: 1676، مسلم: 1295

16 10 ذوالحجہ کو مزدلفہ سے منی پہنچنے کے مزدلفہ سے روانہ ہوتے ہوئے اپنے ساتھ کنکریاں رکھ لیں یا منی کے میدان سے بھی لی جاسکتی ہیں جن کا حجم (size) پنے کے دانے سے کچھ بڑا ہو۔



*نوٹ: کنکریوں کو دھونا بدعت ہے۔

مجبور انسان کنکری مارنے کے لئے دوسروں کو نائب بنا سکتا ہے۔

دس (10) ذوالحجہ کو یہ چار کام کرنے ہیں:

1- رمی 2- قربانی 3- حلق یا تقصیر 4- طوافِ افاضہ و سعی

17 (1) رمی

طلوع آفتاب کے بعد جمرہ کی طرف رخ کر کے منی، سیدھے ہاتھ کی طرف اور مکہ، بائیں جانب رہے (مسلم) بڑے جمرے کو ایک ایک کر کے سات کنکریاں اللہ اکبر کہہ کر مارے اور اس کے بعد تلبیہ بند کر دے اور طلوع آفتاب سے قبل کنکریاں مارنا جائز نہیں (ترمذی) البتہ زوالِ آفتاب (دوپہر) کے بعد رات تک کنکریاں مارنا جائز ہے۔⁽¹⁾

*جمرات کو صرف کنکری ماریں، دوسری چیزیں پھینک کر مارنا غلط ہے، نزدیک جا کر ماریں، کنکری کا کواں نما گڑھے میں گرنا کافی ہے۔ اس میں موجود کھبے کو لگنا ضروری نہیں۔



(1) (بخاری، حجة النبي للابان ص 80)

(صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1218)

18 (2) قربانی

جرم عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کرے اور ممکن ہو تو اس سے کچھ پکا کر کھائے۔ (1)
اس گوشت میں غریبوں کا ضرور خیال رکھیں۔



"ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ" (2) اونٹ اور گائے میں سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ ہدی کے جانور کی استطاعت نہ ہو تو ایام حج میں تین روزے اور گھر آنے کے بعد سات روزے رکھے۔ (3)

* ہدی کے لیے الراجھی بینک میں یا حکومتی سطح پر منظور شدہ ادارہ میں پیسے جمع کر سکتے ہیں۔



19 (3) حلق یا تقصیر

قربانی کے بعد حلق (سر منڈوانا) یا تقصیر (Hair cutting) کروائے اور احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لے۔ حلق افضل اور تقصیر جائز ہے اور حلق یا تقصیر حاجی کی سیدھی جانب سے شروع کرے۔ (4)

20 (4) طوافِ افاضہ و سعی

منیٰ سے مکہ مکرمہ جا کر طوافِ افاضہ کرے (اس طوافِ افاضہ میں اضطباع اور رمل نہ کریں کیونکہ یہ ثابت نہیں، چونکہ عام طواف کے سات چکر بعد دو رکعت نماز ثابت ہے اس لیے طوافِ افاضہ کے بعد بھی دو رکعت نماز پڑھ لے)، زمزم پی لے اور تھوڑا سر پر ڈال لے، پھر صفا و مردہ کی سعی کرے اور مکہ مکرمہ سے منیٰ واپس آجائے۔ (5)

نوٹ: ان کاموں کے آگے یا پیچھے ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لہذا ترتیب چھوڑنے سے دم

(بکرا ذبح کرنا) واجب نہیں ہوتا۔ (6)

(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب بیان أن السنة يوم النحر أن يرمي - حدیث: 1305)

(2) (سورة الحج: 36) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حدیث: 1218)

(3) (ارواء الغلیل: 964) (4) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب بیان أن السنة يوم النحر أن يرمي - حدیث: 1305)

(5) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حدیث: 1218)

(6) (بخاری: 1736)

نوٹ: دس تاریخ کو حجرہ کبریٰ کو کنکریاں مار لینے سے حاجی پر احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف حاجی اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا البتہ طوافِ زیارت اور سعی کر لینے کے بعد بیوی سے ہمبستری کرنا بھی جائز ہے۔ (شیخ البانی)

ایک دوسرے قول کے مطابق، دس تاریخ کے چار کاموں میں سے کوئی دو کام کرنے کے بعد ہی احرام اتار کر سادہ لباس پہن سکتا ہے اور آخری کام کر لے تو بیوی سے ہمبستری بھی حلال ہو جائے گی۔ (شیخ بن باز)⁽¹⁾

ملاحظہ: احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ دو کام کرنے کے بعد ہی احرام کھولیں تاکہ اختلاف سے بچا جائے۔ اگر کسی نے ایک ہی کام کرنے کے بعد احرام کھول دیا ہو یا احرام کی پابندیوں کا اہتمام نہ کیا تو کوئی کفارہ یا دم لازم نہیں آئے گا کیونکہ شیخ البانی کے پاس احرام کھولنے (تحللِ اول - احرام کی پابندیوں سے آزادی) کے لیے چار میں سے ایک کام کافی ہے۔ جہاں تک بیوی سے ہمبستری کی اجازت کا مسئلہ ہے وہ چار کام کرنے کے بعد ہی حلال ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔

نوٹ: اس مسئلہ میں ایک بات کا خیال رہے کہ دس ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد حاجی احرام نکال کر عام لباس پہن سکتے ہیں لیکن اگر رات ہو جائے اور وہ طوافِ زیارت نہ کر سکے تو ایسی صورت میں پھر احرام باندھ کر طوافِ زیارت کرے گا اور طوافِ زیارت کے بعد احرام اتار کر عام لباس پہن سکتا ہے۔⁽²⁾

نوٹ: (اگر کسی نے مغرب کے بعد احرام دوبارہ نہیں باندھا اور عام کپڑوں میں ہی طوافِ زیارت کر لیا تو بعض علماء کرام نے کہا کہ جائز ہے کیونکہ احرام دوبارہ باندھنا فرض نہیں ہے) واللہ اعلم

(1) حجة النبي ﷺ لابن باز، مجموع فتاوي ابن باز: 25/233، بخاری: 1754، مسلم: 1189

(2) حجة النبي ﷺ للابن باز، 1/78، ابو داؤد: 1999، بخاری: 5930، مسلم: 1189

ذوالحجہ

13th

Zul-Hajjah

ذوالحجہ

12th

Zul-Hajjah

ذوالحجہ

11th

Zul-Hajjah

11، 12، 13 ذوالحجہ

21 ایام تشریق (11، 12، 13 ذوالحجہ) کی راتیں منیٰ میں گزارنا اور ان دنوں میں زوال آفتاب کے بعد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ اور جمرہ عقبہ کی بالترتیب رمی (کنکریاں مارنا) کرنا چاہیے۔⁽¹⁾

22 جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ کو اللہ اکبر کہہ کر کنکریاں مارنے (رمی) کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا چاہیے لیکن جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد دعائیں مانگنے بغیر واپس پلٹ آنا چاہیے۔⁽²⁾

* جس حاجی کو گنتی میں شک پڑ جائے تو جس گنتی پر اُسے یقین ہے اس پر اعتماد کرتے ہوئے باقی گنتی مکمل کرے۔

(1) (سنن أبي داود - كتاب المناسك- باب في رمي الجمار - حديث: 1973)

(2) (السنن النسائي - كتاب مناسك الحج- باب الدعاء بعد رمي الجمار - حديث: 3083، صحيح)

23 قیام منیٰ کے دوران ممکن ہو تو روزانہ مکہ جا کر طواف کرے۔⁽¹⁾ (صرف طواف کرے سعی نہ کرے)

مسجد خیف میں باجماعت نمازیں ادا کرے (مسجد خیف میں 70 نبیوں نے نماز پڑھی تھیں)⁽²⁾
بکثرت تہلیل و تکبیر، حمد و ثناء، توبہ و استغفار اور دعائیں مانگنے کی کوشش کرے۔⁽³⁾

24 12 ذوالحجہ کو منیٰ سے واپس آنا ہو تو غروب آفتاب سے قبل منیٰ سے نکل جائے اور اگر منیٰ سے

نکلنے سے پہلے سورج غروب ہو جائے تو پھر 13 ذوالحجہ کو زوال کے بعد رمی کر کے منیٰ سے واپس آنا

چاہیے۔⁽⁴⁾



(1) السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة - جماع أبواب دخول مكة - باب زيارة البيت كل ليلة من ليالي منى،

(2) المختارة للضيء المقدسى ، بسند حسن) (3) (4) (البقره: 203)

حدیث:9066)

طوافِ وداع

25 گھر رخصت ہونے سے قبل، مکہ معظمہ پہنچ کر طوافِ وداع ادا کرے۔ (1)

(قولِ اول) * بعض حاجی، حج کے بعد جدہ وغیرہ جاتے ہیں ان کو چاہیے کہ طوافِ وداع کر کے جدہ جائیں، پھر جب گھر جانا ہو تو طوافِ وداع دوبارہ کریں۔ (شیخ انیس الرحمن اعظمی حفظہ اللہ)

(قولِ ثانی) شیخ وصی اللہ عباس حفظہ اللہ کے قول کے مطابق اگر کوئی جدہ جا رہا ہو اور یقینی طور پر اس کا واپس آنا ممکن ہو تو طوافِ وداع جدہ سے واپس آنے کے بعد اور یقینی طور پر نکلنے وقت کرے گا۔ یعنی طوافِ وداع کے لئے یہ شرط کہ وہ مکہ سے حج کر کے نکلنے وقت آخری ووداعی عمل ہو۔ اصطلاح میں اسے ”نفر“ کہتے ہیں یعنی یقینی طور پر نکلنا۔ (جدہ کو جانا نفریقینی شمار نہ ہوگا)

نوٹ : حیض اور نفاس والی عورتیں طوافِ وداع نہیں کریں گی، کیونکہ انہیں اس عمل میں چھوٹ ہے۔ (2)

نوٹ : اگر طوافِ زیارت، وطن لوٹنے سے کچھ پہلے کرتا ہے تو اس میں طوافِ وداع کی بھی نیت شامل کر سکتا ہے۔

نوٹ : حج کی قبولیت کے لئے مدینہ طیبہ جانا ضروری نہیں اور شرط نہیں البتہ میں تو اس بات پر زور دوں گا کہ حاجی، مدینہ طیبہ بھی جائے تاکہ وہ مدینہ طیبہ کی زیارت اور وہاں کے اجر و ثواب سے محروم نہ ہو۔ لیکن جو لوگ حج کی قبولیت کے لئے مدینہ طیبہ کی زیارت کو لازمی تصور کرتے ہیں ان کا یہ خیال غلط اور بلا دلیل ہے۔

* ان شاء اللہ تعالیٰ اس طرح کیا جانا والا حج، قرآن و سنت کے طریقہ پر مکمل ہوگا *

(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حدیث:1327)

(2) (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حدیث:1328)

مدینہ طیبہ کا مبارک سفر

مسجد نبوی ﷺ میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز کا ثواب ڈھائی سو نمازوں کے برابر ہے۔⁽¹⁾

حاجی، اگر مدینہ طیبہ کا سفر کرنا چاہے تو مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے البتہ مدینہ طیبہ پہنچ کر اس کے لیے درج ذیل زیارتیں مشروع ہیں:



⁽¹⁾ (صحیح البخاری - کتاب الجمعة - أبواب التطوع - باب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدینة حدیث: 1190)

(صحیح الترغیب: 1179)

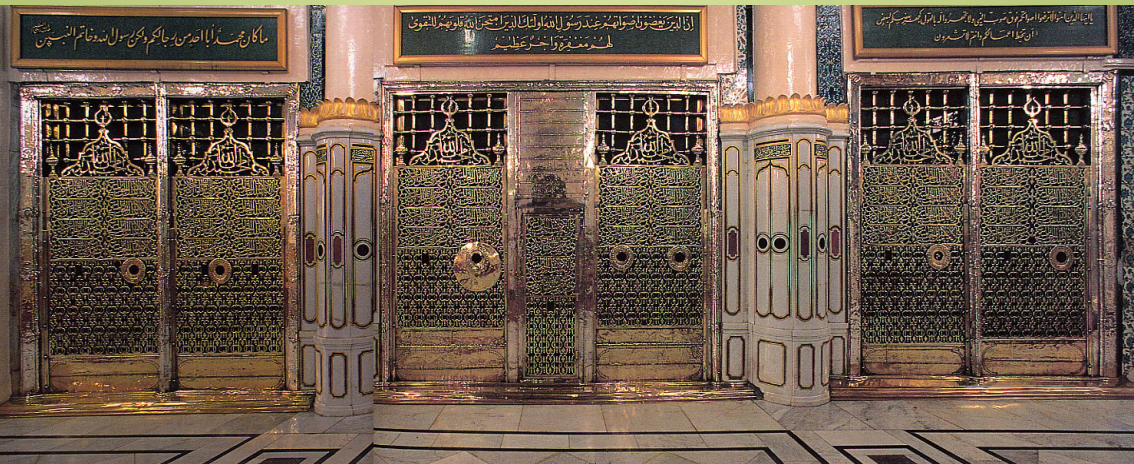
1 مسجد نبوی کی زیارت :

مسجد نبوی میں دعاء پڑھ کر داخل ہو پھر تحیۃ المسجد پڑھے۔⁽¹⁾ البتہ ریاض الجنۃ (جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری جو اللہ کے رسول ﷺ کے منبر اور گھر کے درمیان کا حصہ ہے)⁽²⁾ میں دو رکعت نفل پڑھنا افضل ہے۔



2 قبر رسول ﷺ کی زیارت :

حاجی، آپ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جائے، انتہائی ادب و احترام کے ساتھ دھیمی آواز میں سلام کہے اور درود پڑھے پھر حاجی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس جائے اور سلام کہے۔⁽³⁾



(1) صحیح البخاری - کتاب الصلاة - أبواب المساجد - باب إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس حديث: (444)

(2) صحیح البخاری - کتاب فضل الصلاة في مكة والمدینة - باب فضل ما بين القبر والمذبح حديث: (1195)

(3) مؤظاً مالك - کتاب قصر الصلاة في السفر - باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: (397)

بقیع الغرقد



مدینہ طیبہ کے قبرستان کا اصل نام بقیع الغرقد ہے اور اس کو جنتہ البقیع کہنے کا ثبوت نہیں ملا۔
"بقیع الغرقد میں مدفون ہر شخص جنتی ہے" اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

3 بقیع الغرقد کی زیارت :

یہ مدینہ طیبہ کا قبرستان ہے، حاجی وہاں جائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور تمام مومنین کے لئے استغفار اور بلند درجات کی دعا کرے۔ یہاں (قبرستان میں) داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے :

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ (وَيَرْحَمُ
اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ) نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ (1)

4 شہدائے اُحد کی زیارت :

حاجی شہدائے اُحد کی قبروں کے پاس جائے اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرے۔ یہاں بھی بقیع الغرقد (قبرستان) والی دعا پڑھنا مسنون ہے۔ (2)

(1) (صحیح مسلم - کتاب الجنائز - باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها - حدیث: 974 ، 975)

(2) (سنن الترمذی - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في زيارة القبور - حدیث: 1054)

* حاجی، با وضو ہو کر مسجد قبا جائے اور وہاں دو رکعت نفل ادا کرے جس کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ (1)
نوٹ: ہفتے کے روز مسجد قبا جانا نبی ﷺ کا معمول تھا۔ (2) اس لیے اگر حاجی ہفتے کے روز جاتا ہے تو اس سنت کا بھی اسے ثواب ملے گا۔ ان شاء اللہ



* مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی میں چالیس نمازیں لازمی اور ضروری سمجھ کر ادا کرنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ایسا عمل کیا ہے بلکہ جتنی بھی نمازیں پڑھنے کا موقع ملے، سعادت ہے۔ یاد رہے ان نمازوں کا حج و عمرہ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس بارے میں پیش کی جانے والی حدیث ضعیف ہے (3)، جبکہ اس ضعیف حدیث کے مقابلے میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں کسی بھی جگہ، علاقہ یا مسجد کی کوئی تخصیص نہیں اور اس میں چالیس نمازوں کے بجائے چالیس دن کی نمازوں کا ذکر ہے۔ حدیث کا متن یہ ہے: (جس نے چالیس دن تمام نمازیں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کیں اس کیلئے دو چیزوں سے برائت لکھ دی جاتی ہے:

1- جہنم کی آگ سے ۲- نفاق سے۔ (4)

(1) (مسند احمد: 15981، صحیح)

(2) (بخاری: 1193، مسلم: 1399)

(3) (سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة: 364)

(4) (سنن الترمذی - کتاب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التكبيرة الأولى - حدیث: 241)

اس حج و عمرہ کی کتاب کو

رومن انگریزی

میں پڑھنے کے لیے صفحہ نمبر 55 پر جائیں

Is Haj o Umrah ki kitaab ko

Roman English

me padhne ke liye page no. 55 par jaaein

3 BAQEE-UL-GHARQAD KI ZIYARAT:

Ye Madina Tayyiba ka qabrastaan hai, Haaji wahan jaye sahaba kiraam (Ra) aur tamaam mo'mino ke liye istighfaar aur buland darjaat ki dua kare. Albatta qabrastaan mein daakhil hote waqt ye dua padhna mustahab hai:

“Assalaamu alaikum ahlad-diyaar minal mu'mineena wal muslimmeen, wa innaa in-shaa-Allaahu bikum lalaahiqoon (wa yarhamullaahul mustaqdimeena minna wal musta'khireen) as'alullaahu lanaa walakumul aafiyah.”

NOTE: Baqee-ul-Gharqad ko Jannatul Baqee' ya jannatul mu'allaah kahne ka saboot nahi mila.

NOTE: “Baqee-ul-Gharqad mein Madfoon har shakhs jannati hai” Iski koi daleel nahi hai.

4 Shohadaa e Uhad ki ziyarat:

Haaji Shohadaa e Uhad ke paas jaae aur unke darajaat ki bulandi ke liye dua kare. Yahan bhi baqee ul gharqad (Qabarastaan) waali dua padhna masnoon hai.

5 Masjid E Quba ki Ziyarat:

Haaji ba wuzu ho kar Masjid e Quba jaae aur do rakat namaaz ada kare jiska sawab ek umrah ke barabar hai.

Note: Hafte ke din Masjid-e-Quba jaana sunnat hai.

Madina Tayyiba mein qiyaam ke dauraan masjid e Nabawi mein chalees (40) namazein laazmi aur zaruri samajhkar ada karna kisi bhi saheeh hadees se sabit nahi hai aur na hi sahaba kiraam (Ra) ne aisa amal kiya hai balke jitni bhi namazein padhne ka mauqa mile sa'adat hai. Yaad rahe in namazo ka Hajj wa umrah se koi ta'alluq nahi. Is baare me pesh ki jaane waali Hadees zaeef hai. Jabke is zaeef hadees ke muqaable me saheeh hadees maujood hai jisme kisi bhi jagah, Ilaaqa ya masjid ki koi takhsees nahi aur is mein chaalees (40) namazo ki bajaee 40 Din ka zikr hai. Hadees ka matan ye hai: (Jisne Chaalees Din tamaam namaazein baajama'at takbeere oola ke saath ada ki uske liye do cheezoun se bara'at likh di jaati hai: 1. Jahannam ki aag se 2. Nifaaq se.

NOTE: Hajj ke qabool hone ke liye madina jaana zaruri nahi aur shart nahi. Main to is baat par zor dunga ke Haji Madina tayyiba bhi jaae taake jo Hajj ko jaae wo Madina tayyiba ki ziyarat aur waha ke ajar o sawaab se mahroom na ho aur waha ke ajar o sawaab ko bhi hasil karne ki koshish karni chahiye. Laikin jo log ye tasawwur karte hain ke Madina gae baghair Hajj qabool nahi hota ye khayaal ghalat aur bila daleel hai.

InshaaAllaah is tarah Hajj Qur'aan wa sunnat ke tareeqe par mukammal hoga.

Madina Tayyiba ka Mubarak Safar

Masjid e Nabawi me ek namaaz ka sawaab ek hazaar (1000) namazo ke barabar hai aur Masjid e Haram me ek namaz ka sawab ek lakh (100000) namazo ke barabar hai aur Masjid e Aqsa me ek namaz ka sawab 250 namazo ke barabar hai.

Haaji agar Madina Tayyiba ki taraf safar karna chahe to Masjid e Nabawi ki ziyarat ki niyyat kare albatta Madina tayyiba pahunch kar iske liye darje zel ziyaratein mashroo' hain:

① MASJID E NABAWI KI ZIYARAT

Masjid e Nabawi me daakhil hote waqt dua padh kar daakhil ho phir tahiyatul masjid padhe, albatta Riyaazul Jannah (Jannat ki kyariyo me se ek kyari jo Allaah ke rasool ﷺ ke member aur ghar ke darmiyaan ka hissa hai) me do rakat nafil padhna afzal hai.

② QABAR E RASOOL KI ZIYARAT

Haaji aap ﷺ ki qabar e mubarak ke pass jaae, intehaaee adab wa ehtraam ke saath dheemi aawaaz mein salaam kahe aur durood padhe phir Abu Bakr siddiq (Ra) aur Umar e Farooq (Ra) ko bhi salaam kahe.

11th /12th / 13th Zul-Hajjaah

- 21 Ayyam e tashreeq (11th /12th/ 13th Zul Hajja) ki raatein mina mein guzaarna aur rozaana zawaal e aaftaab ke baad jamrae oola aur jamrae wusta aur jamrae ukhba ki bit-tarteeb rami (Kankriyan maarna) karna chahiye.
- 22 Jamrae oolaa aur jamrae wusta ko Allahu akbar keh kar kankriyan maarne (Rami) ke baad qibla rukh khade hokar duaain maangna chahiye. Laikin jamrae ukbah ki rami (kankriyan maarna) ke baad duaain maange baghair waapas palat aana chahiye.
- Jis haji ko ginti mein shak ho jaae to jis ginti par use yaqeen hai us par e'temaad karte huwe baqi ginti mukammal kare.
- 23 Qiyaam e mina ke dauraan mumkin ho to rozaana makka jaakar tawaaf kare. (sirf tawaaf kare sa'ee na kare)
- Masjid e khaif me baajama'at namaazein ada kare.(masjid e kheef mein 70 nabiyo ne namaaz padhi)
- bakasrat tahleel wa takbeer, hamd o sana, tawba wa astagfaar aur duaain maangne ki koshish kare.
- 24 12 zul hajja ko mina se waapas aana ho to ghuroob e aaftaab se qabl mina se nikal jaae. Aur agar mina se nikalne se pahle suraj ghuroob hojaae to phir 13 zul hajja ko zawal ke baad rami karke mina se waapas aana chahiye.
- 25 Makkah mukarrama pahunch kar ghar rukhsat hone se qabl tawaaf e wida ada kare.
- Baaz haaji hajj ke baad jaddah waghaira jaate hai unko chahiye ke tawaafe widaa karke jaddah jaaein, phir ghar jaana ho to tawaafe widaa dubaara kare.

NOTE: Haiz aur nifaas waali aurtein tawaaf e wida nahi karengi, Un ke liye choot hai.

NOTE: Agar Tawaaf e ziyaarat watan lautne ke khareeb karta hai to tawaaf e wida ki bhi niyyat shaamil karsakta hai.

NOTE: Majboor insaan ke liye doosro ko naaeb banana jaaez hai.

e ifaaza ke baad bhi do rakat namaaz padhle), zamzam piye aur kuch hissa sar par dal le. Phir safā wa marwa ki sa'ee kare aur Makke mukarrama se mina waapas aajaee.

NOTE: In kaamo ke aage ya peeche hone se koi harj nahi hai lehaaza tarteeb chodne se dam(Bakra zabah karna) wajib nahi hota.

NOTE: 10 tareekh ko jamrae kubra ko kankriya maarlene se haji par Ehraam ki paabandiyan khatam hojati hain. Sirf haji apni biwi se hambistari nahi karsakta, albatta tawaafe ziyaarat aur sa'ee karlene ke baad biwi se hambistari karna bhi jaaez hai. (Albani)

Ek doosre qaul ke mutaabiq 10 tareekh ke chaar kaamo me se koi do kaam karne ke baad hi ehraam utaar kar saada libaas pahen sakta hai aur aakhri kaam karle to biwi se hambistari bhi halaal hojaaegi. (Bin baz)

MULAAHAZA: Ehtiyaat ka taqaaza ye hai ke do kaam karne ke baad hi ehraam kholein taake ikhtelafaat se bacha jaae. Agar kisi ne ek hi kaam karne ke baad ehraam khol diya ho ya ehraam ki paabandiyo ka ehtimaam na kiya to koi kaffaara ya dam laazim nahi aauga kyunke shaik Albani (r.a) ke paas ehraam kholne (tahallule awwal – ehraam ki paabandiyo se azaadi) ke liye chaar me se ek kaam kaafi hai. Jaha tak biwi se hambistari ki ijaazat ka masla hai wo chaar kaam karne ke baad hi halaal hai is me kisi ka ikhtilaaf nahi.

NOTE: Is masle me ek baat ka khayaal rahe ke 10 zul hajja ko kankriya maarne ke baad haaji Ehraam nikaal kar aam libaas pahen sakte hain. Laikin agar raat hojaae aur wo tawaafe ziyaarat na kar sake to aisi surat me phir Ehraam baandh kar tawaaf e ziyarat karega aur tawaaf e ziyarat ke baad Ehraam utaar kar aam libaas pahen sakta hai.

NOTE: (Agar kisi ne maghrib ke baad Ehraam dubaara nahi baandha aur aam kapdo me hi tawaaf e ziyarat karliya to baaz ulamae kiraam ne kaha ke jaaez hai, kyunke Ehraam dubaara baandhna farz nahi hai.) Wallaahu a'lam.

- 16 10 Zul Hajja ko muzdalifa se mina pahunche, muzdalifa se rawaana hote huwe kankriyan lele, ya mina ke maidaan se bhi lijaasakti hain, jinka hajam(size) chane ke daane se kuch bada ho.

NOTE: kankriyo ko dhona bid'at hai.

10 Zul Hijja ko ye chaar kaam karne hain:

Das(10) zul hajjah ko ye chaar kaam karne hai:

1. Rami
2. Qurbaani
3. Halaq ya Taqseer
4. Tawaaf e Ifaaza wa Sa'ee

- 17 **1st** : Tuloee aaftaab ke baad Jamrah ki taraf rukh kar ke mina seedhe haath ki taraf aur makkah baaein(left) janib rahe. Bade jamre ko ek ek karke saat(7) kankriya Allaahu Akbar kahkar maare aur uske baad talbiya band kare. Aur tuloee aaftaab se qabl kankriya maarna jaaez nahi(Tirmizi) Albatta zawaal e aaftaab (Dopahar) ke baad raat tak kankriya maarna jaaez hai.

- Jamraat ko kankri maarte waqt sirf kankri maare, doosri cheezein phenkar maarna ghalat hai, nazdeek jaakar maarein, kankri kunwa numa gadhe me gire kaafi hai khambe ko lagna zaroori nahi.

- 18 **2nd** : Jamra e uqbah ki rami (Kankriyan maarna) ke baad qurbani kare aur mumkin ho to is se kuch paka kar khaae. is gosht me gharebo ka zaroor khayaal rakhe. In me se khaau aur qana'at se baith rahne walo aur sawal karne walo ko bhi khilao.

Oont(camel) aur gaae(cow) mein 7 log shareek hosakte hain. Hadi ke jaanwar ki isteta'at na ho to ayyaam e Hajj me teen roze aur ghar aane ke baad saat roze rakhiye.

- Hadi ke liye Ar-Rajehi bank me paise jama karsakte hain.

- 19 **3rd** : qurbani ke baad halaq(sar mundwaana) ya taqseer(cutting) karwaae aur Ehraam ki chaadarein utaar kar aam libaas pahen le. Halaq afzal aur taqseer jaaez hai. Aur halaq ya taqseer Haji ke seedhi jaanib se shuru kare.

- 20 **4th**: Mina se Makke mukarrama jaakar tawaaf e ifaaza kare.(is tawaafe e ifaaza me iztebaa' aur ramal saabit nahi lihaaza na kare, Albatta har tawaaf ke saat chakkar ke baad do rakat namaaz saabit hai. Lihaaza tawaaf

shareeka lahu Lahul mulku wa Lahul hamdu Wahuwa Alaa Kulli Shai-in Qadeer.” (Allaah ta’ala ke alaawa koi ibaadat ke laaeq nahi hai, Wo akela hai, uska koi shareek nahi hai, is kaaenaat ki baadshaahat usi ki hai, tamaam ta’rifein usiko sazawaar hain aur har cheez par qudrat rakta hai)

Aur ye dua bhi sabit hai:

“**Innamal khairu khairul aakhirah**” (Bilaashubha haqiqi bhalaee to aakhirat ki bhalaee hai)

Albatta takheer hone wale agar das tareekh ko Tuloee fajr se pahle maidaan e arfaat pahunch jaein to unka rukn bhi ada hojaaega.

Imaame Masjid e Nimrah ke saath namaaz na mile to akele ya jama’at bana kar namaaz ada ki jasakti hai.

- 8 Zul hajja aur 9 Zul Hajja ki darmiyaani raat ko mina mein qiyaam ko wajib samajhna sahi nahi hai balke sunnat hai. Ma’mooli samajh kar nazar andaaz bhi na kare.

MUZDALIFAH

- 11 Ghuroob e aaftaab ke baad namaaz e magrib ada kiye baghair sukoon wa viqar ke saath talbiyah kahte huwe muzdalifah rawaana hojaae.
- Arfah se rawaana hote waqt bahtar hoga ke wuzu karke rawaana ho, agar muzdalifa aadhi raat (12 baje) tak bhi naa pahunch sake to raaste hi me maghrib aur isha ada kar lein.
- 12 Muzdalifa pahunch kar maghrib aur isha ki namaazein ek azaan aur do iqamat ke saath qasar karke ekhatta ada kare.
- 13 Raat so kar guzaarna aur 10 Zul aijja ki namaaz e fajar ma’mool ke waqt se thoda pahle (Ya’ni fajar ka waqt shuru hote hi) ada karna chahiye.
- 14 Namaaz e fajar bajama’at ada karne ke baad mash-arul haraam pahadi ke daaman me (ya jahan kahin bhi jaga mile) qibla rukh hokar haath buland karke suraj tulu hone se qabl khoob roshni phailne tak takbeer wa tahleel kahna, tauba wa istighfaar karna aur duaain maangna chahiye.
- 15 Tuloo-e-aaftaab se qabl sukoon wa viqar ke saath talbiyah kahte hue mina rawaana hona aur raaste mein waadi e muhassar se tezi se guzarna chahiye.
- Kamzor aurto aur umar raseeda aur ma’zoor hazraat ke liye aadhi raat ke baad bhi muzdalifa se mina ko jaana jaez hai. laikin kankriyan suraj tulu hone ke baad hi maari jae.

MINA

- 6 Phir mina pahunch kar Zohar ki namaaz ada kare, saari namaazein apne apne waqt par Qasar ke sath ada kare.
- 7 **9TH ZUL HAJJA (YAUM-E-ARFAH)** ko tulue aaftaab ke baad takbeer “Allaahu Akbar” wa tahleel “Laa ilaaha illAllaah” aur Talbiya kahte huwe mina se arfaat ke liye rawana hojaae.

FAZEELAT: Arfah ke din se badh kar koi din nahi jis mein bande kasrat se jahannam se aazaad hote hain.

Aur Allaah ta’ala qareeb hota hai. Phir in hajiyo ka zikr farishto se fakhriya taur par karta hai. Aur poochta hai bataao ye log yahan kyun aae hain ?

Beshak Allaah ahle arfaah ka fakhriya zikr karte hain aasmaan walo se, dekho mere bande aae hain.

- 8 Haajiyo ke liye Arfah ke din roza rakhna jaez hai kyunke Shaik Albani ne roze se mana’ karne wali Hadees ko za’eef kaha hai laikin mustahab ye hai ke roza na rakhein, lehaaza Shaik Albani ne farmaya ke roza na rakhne ki soorat hi me Arfah ke din ki ibaadat me haaji ko zyaada aasaani rahegi, aur Saheeh Muslim me roza na rakhne ko mustahab saabit karte hue yoo baab baandha gaya hai “Arfah ke din, maidaane Arfaat me Haajiyo ke liye roza na rakhna mustahab hai.)
- 9 Maidaane arfaat mein daakhil hone se qabl mumkin ho to “Waadiye Nimrah” mein qiyaam kare phir zohar ke waqt maidaan e arfaat me Imame Hajj ka khutba sune, uske baad zohar aur asar ki dono namaazein ek azaan aur do iqamat ke saat baajamaat qasar (do do rakat karke) ada kare.

Wadiye nimrah me taherna aur masjid e nimrah me aana mumkin na ho to apne khaimo me zohar ke waqt zohar aur asar ki dono namaazein ek azaan aur do iqamat ke saat baajamaat qasar (do do rakat karke) ada kare.

- 10 Zohar aur asar ki namaazein ada karne ke baad arfaat me daakhil hona aur jabal e Arfah (Jabl-e-rehmat) ke daaman me (ya jahan kahin bhi jagah muyassar ho) wuqoof karna, qibla rukh khade ho kar haath buland karke Qur’aani wa nabawi duaain maangna aur darmiyaan me takbeer wa tahleel aur talbiyah bhi kahna chahiye.

- Us din is dua ko padhna chahiye kyunke ye saabiqa ambiya alaihimus salaam aur aap ﷺ ki sunnat hai: “Laa ilaaha illAllaahu Wahdahu Laa

HAJJ

Qur'aan Wa Sunnat Ki Roshni Mein

Hajj ki teen qisme hain:

- Hajj e Tamatto
- Hajj e Qiraan
- Hajj e Ifraad

NOTE: Aam taur par hindustani hujjaaj Hajj e Tamatto' hi karte hai. Is kitaab mein Hajj E Tamatto' ke Ahkaam hi zikr kiye jaarahe hain.

Hajj e tamatto' ke liye umrah karna zaroori hai. is liye pahle oopar bataae gae tareeqe par Umrah kare phir Ehraam khol de.

Hajj-e-Tamatta'u ka Tareeqa Hasbe Zail hai:

- 1 8 zul hujja (Yaumut tarwiyah) ko makke mukarrama mein apni qiyaam gaah se Hajj ke liye Ehraam bandhe.
- 2 Ehraam baandhne se qabl ghusul kare aur apne jism par khusbo lagaae.

NOTE: Ehraam ke kapdo par khusbo na lagaae. aur aurtein na kapde par khushbo lagaae aur na hi jism par.

- 3 Phir Hajj ki niyyat karte hue yoo kahe: **“Allaahumma Labbaika Hajjan”** (Ya Allaah! mai Hajj ke liye hazir hoon)
- 4 Buland aawaaz se Talbiya kahe: **“Labbaik Allaahumma Labbaik Labbaika La Shareeka laka Labbaik Innal hamda Wan Ne'mata Laka Wal Mulk La Shareeka Laka ”** (Mai hazir hoon, Ya Allaah! Mai tere janaab mein hazir hoon, Mai hazir hoon, Tera koi shareek nahi hai, mai hazir hoon, Tamaam ta'rifein tere liye hi hain, Aur tamaam Ne'matein teri hi janib se hai, saari kaainaat mein teri hi baadshaahat hai, Tu akela hai tera koi shareek nahi hai)
- 5 Ek baar ye alfaaz ada kare **“Allaahumma Hajjatun La Riyaa-a Feeha Wala Sum-ah”** (Aye Allaah! Hajj se na dikhaawa maqsad hai na shohrat matloob hai).

21 Safa se marwa tak ek chakkar shumaar karke is tarah saat chakkar poore kare.

NOTE: Is tarah marwa se safā doosra chakkar shumaar hoga, saatwa (7th) chakkar marwa par khatam hoga.

22 Daurāan e sa'ee jo bhi Qur'aani ya saheeh Ahadees ki duaain yaad hon padhte rahein ya kisi saheeh duaoun ki kitaab me dekh kar padhein.

- Sa'ee ke liye wuzu zaruri nahi.
- Sa'ee me ye dua baaz sahaba se sabit hai:
“**Rabbighfir warham innaka antal a'azzul akram**” (Mere rab! Meri maghfirat kar aur mujh par rahem kar kyunke tu sabse ziyaada izzat wa karam waala hai)
- Tawaaf, sa'ee waghaira ke waqt dekha gaya hai ke log camera se tasweerein lete hain yaad rakhiye yaadgaar tasaaweer ka lena naa jaez hai aur haram ki tauheen hai.
- Tawaaf aur sa'ee ke dauraan namaaz shuru hojaae to tawaaf aur sa'ee chod kar namaaz me shaamil hojaana chahiye, namaaz ke baad baaqi tawaaf aur baaqi sa'ee mukamma karlein.

23 Sa'ee ke baad mardo ko saare sar ke baal katwaana ya sar mundwana chahiye aur khawateen ko ek por baal kaatna chahiye.

- Umrah karne waale aur hujjaaj ek doosre ke baal nikaal sakte hain, isi tarah aurtein ek doosre ke baal ek por ke barabar kaat sakti hai chaahe marwa pahadi par ya ghar aakar.
- Aurtein is baat ka khayaal rakhein ke koi naa mahram unke baal naa kaate, mahram hi kaate ya khud aurat kaatle.

24 Phir Ehraam ki chaadarein utaar kar aam libaas pahen le.

InshaaAllaah is tarah umrah Qur'aan wa sunnat ke tareeqe par mukammal hoga.

Padhte huwe muqaam e ibraheem ki taraf aae aur wahan (Ya jahan kahin bhi jaga mile) do rakat namaaz ada kare, pahli rakat me (Qul yaa ayyuhal kaafiroon) aur doosri rakat me (Qul huwAllaahu ahad) padhe. (iske alaawa koi aur suratein ya aayaat padhne me bhi koi harj nahi hai.)

ZAMZAM

- 15 Namaaz ke baad aabe zamzam (usi jaga taheer kar) piye aur kuch sar par dale, Baith kar peena bhi jaez hai.
- 16 Zamzam peene ke baad phir Hajr e aswad ka istelaam karna aur sa'ee ke liye safa pahad ki taraf jaana chahiye.

SA'EE

- 17 Safa pahad par chadhte huwe ye padhe “Inna alssafa waalmarwata min shaAAairi Allahi faman hajja albayta awi iAAatamara fala junaha AAalayhi an yattawwafa bihima waman tatawwaAAa khayran fainna Allaha shakirun AAaleemun” (Yaad rakho safa aur marwa pahadiya Allaah ki nashaniyoun me se do nashaniyan hai, to jo koi baitullah ka Hajj ya umrah kare to use un dono ka tawaaf karne me koi gunah nahi hai, aur jisne nafli neki ki to Allaah ta'ala khadardaan aur khoob jaanne waala hai) aur phir ye alfaaz kahe: “Abda’u Bimaa Bada-Allaahu Bihi ” (Mai usi se shuru karta hoon jisse Allaah ta’ala ne shuru kiya hai)
- 18 Safa pahadi par chadh kar qibla rukh hokar teen martaba “ Allaahu Akbar” kahe phir teen martaba ye kalimaat padhe “ Laa illaaha illAllaahu wahdahu laa shareeka lahu lahul mulku wa lahul hamdu Yuhyee wa yumeetu wa huwa alaa kulli shai-in qadeer, la ilaaha illalaahu wahdahu anjaza wa’dahu wa nasara abdahu wa hazamal ahzaaba wahdahu ”
(Allaah ke alaawa koi mabood e barhaq nahi, wo akela hai uska koi shareek nahi hai, baadshahat usi ki hai, tamaam qism ki tareefein usi ke liye hai, wo har cheez par qudrat rakhta hai, uske alaawa koi bhi ma’bood e haqeeqi nahi hai, wo akela hai, usne apna kiya huwa waada poora kiya, apne maanne wale bande (Muhammad ﷺ) ki madad wa nusrat ki aur apne deen ki mukhaalifat karne walo ko usi akele ne shikast di), Aur darmiyan mein (khoob) duaein mange.

- 19 Safa se sa'ee ka aaghaaz karke marwa pahadi par jaana aur wahi amal dohraana chahiye jo oopar 18th point me diya gaya hai.
- 20 Mard hazraath sabz(Green) nishaani ke darmiyaan tez tez chalein (Auraten nahi).

10 Rukn e Yamani aur Hajr e Aswad ke darmiyan ye dua padhein. “Rabbana aatina fid dunya hasanataun wa fil aakhirati hasanataun waqinaa azaabanaar”.

(Aye hamare rab! hame is dunya me bhalai ata farma aur aakhirat me bhi bhalai se nawaaz aur jahannam ki aag se bacha)

Aur baaqi tawaaf me jo bhi Qur’aani ya saheeh Ahadees ki duaein yaad hoon wo padhna masnoon hai.

NOTE: Tawaaf ke liye koi makhsos dua nahi hai.

Tawaaf ke dauraan guftagu jaaez hai laikin bila wajah baat cheet se parhez karein, ibaadat par tawajjoh dein.

Agar aurat haiz ki haalat me ho to tawaaf na kare albatta aurat masjid me baith sakti hai. Masjid me haiz waali aurat daakhil na hone ki saari hadeesein zaef hai balke iske khilaaf daakhil hone ki ijazat milne waali hadeesein maujood hai.

Ek lakh ka sawab Masjid e Haraam ke liye khaas hai. Makkah ki har masjid ki yahi fazilat samajhne me ehtiyaat laazmi hai.

11 Mardo ko chahiye ke tawaafe qudoom ke pahle teen chakkaro me Tez (Ramal) chale, aur baaqi chaar chakkaro me ma’mool ki chaal chalein. Aurto ke liye tez (ramal) nahi chalna chahiye.

12 Ka’ba ka darwaaza aur Hajre Aswad ke darmiyaani hisse ko Multazam kaha jata hai. Yahan par apna chehra, dono haath aur seene ko Ka’be ke us hisse se chimta kar gidgida kar dua maangna Nabi ﷺ aur sahaaba kiraam (ra) se saabit hai.

13 Isi tarah ka’batullah ke saat chakkar mukammal karein.

• Tawaaf ke har chakkar me mumkin ho to hajre aswad ka istilaam kare ya phir door se hi ishaara karke guzar jae.

MUQAM-E-IBRAHIM

14 Saat chakkar pure karne ke baad: “Wattakhizu mim maqaami ibraheema musallaa”
(Aur tum muqaam e ibraheem ko namaaz padhne ki jaga banaao)

- **HAJR-E-ASWAD** ko (daaein Haath se) chu kar ya ishaare se (Istelam kar ke) tawaaf shuru kare
- Ka'batullah ko dekhte hue tawaaf karna aur dua karte jaana jaez hai.

NOTE: Hajre aswad ko bosa dena aur agar mumkin ho to us par peshani bhi rakhna jaez hai. Aur agar mumkin na ho sake to haath ya chadi se usko cho lena aur jisse chuwa hai uska bosa lena jaez hai. Haan agar chuna logo ki bheed ki wajah se mushkil ho to haath se ishaara karde laikin ishaare ki surat me haath ko bosa na de aur ishaara karte waqt (Raf-ul-yadain ki tarah) dono haatho ko buland na kare balke sirf daaein (right) haath ka ishaara hajre Aswad ko karde.

NOTE: Ka'ba ko dekhte hi haath uthaana aur dua karna chahiye aur ye dua sahabi se sabit hai:
“Allaahumma antas salaam wa minkas salaam fahayyinaa Rabbanaa Bis Salaam” (Ya Allaah ! tu saraapa salaamati waala hai aur teri hi janib se salaamati hai to aye mere rab ! Jism rooh ki salamati ke saath hame jeene ki taufeeq de)

- 8 Hajr-e-aswad ke choote ya ishaara karte (istelaam ke) waqt **“Allaahu Akbar”** Ya **“Bismillaahi Allaahu Akbar”** Kahe.

FAZEELAT: Hajre aswad aur Rukne Yamaani ko chone se gunah dhul jate hai.

Qayamat ke din Allaah ta'ala hajre aswad laaega, uski do aankhe hongy jisse wo dekh raha hoga aur zubaan hogi jisse wo baat kar raha hoga, us shaqs ke haq me gawaahi dega jo use haq ke saath istelaam kiya hoga.

Hajre aswad jannat se utaara gaya patthar hai, wo baraf se zyaada sufaid tha laikin bani Adam ki khataaoun ke sabab siyaah(Kaala) pad gaya.

- 9 **RUKN-E-YAMAANI** ko sirf chue, Bosa na de. Agar choona mumkin na ho to phir ishaara kiye baghair nikal jae.

- Khawateen ke liye bhi jaez hai ke wo buland aawaaz se talbiyah kahe (Itni ke Qareeb rahne waali khaton sun le)

5 Jaise hi Makkah ki aabaadi dekhe Talbiyah band karde yeh sunnat hai.

MAKKAH ME DAKHILA

- Makkah me din me daakhil hone ya sanyae ulyaa (Baab-ul- u'allah) se daakhil hone aur Masjide Haraam me baabe bani shaiba ke muqaam se daakhil hone ki agar koi koshish karta hai to Seerate Nabi se iski gunjaish zaroor hai laikin ye farz wa laazim nahi hai. Is liye khud bhi mashaqqat me na padein aur dusro ko bhi mashaqqat me na dalein.
- Makkah ya Masjide Haraam me jahan kahin se bhi sahalat ho daakhil ho sakta hai.

6 Tawaaf se pahle wuzu karle.

7 **MASJID-E-HARAAM** me daakhil hote waqt pahle daayaa (right) qadam rakhein aur ye dua padhein:

“Auzu Billahil Azeem Wa Bi Wajhi hil Kareem Wa Sultaanihil khadeem Minash Shaitaanir Rajeem” (Mai azmat wale Allaah, uske karam waali zaat aur uske azli wa abadi quwwat wa shaukat ke zariye shaitaane mardood se panaah chahta hoon)

“Bismillah wassalaamu alaa rasoolillaah, Allaahummagh firli zunoobi waftah lee abwaaba rahmatik” (Allaah ke naam se aur Rasool ﷺ par salaam bhejte hue masjid me daakhil hota hoo, Ya Allaah! Mere gunaah maaf karde aur mere liye apni rahmat ke darwaaze khol de)

Aur nikalte waqt ye Dua padhni chahiye (left) bayein qadam se niklien:

“Bismillaah wassalaamu alaa rasoolillaah, Allaahummagh firli zunoobi waftah lee abwaaba fazlik ” (Allaah ke naam se aur Rasool ﷺ par salaam bhejte hue masjid se nikalta hoo, Ya Allaah! Mere gunaah maaf karde aur mere liye apne fazal ke darwaaze khol de)

- **TAWAAF** me is baat ka khayaal rakhein ke aap ki wajah se doosro ko takleef na ho khusoosan hajre aswad ko bosa dene ya choone ke dauraan.
- Tawaaf shuru karne se pahle kandho waali chadar ka hissa daaein (Right) Kandhe ke neechे se nikaal kar baaein (Left) Kandhe par daal le (Haalat e Iztebaa' ikhtiyaar kare)

- Agar Hajj aur umrah ko jaane wale ko makkah pahunch ne me kisi qisam ki rukaawat ka khadsha ho to use niyyat karte waqt ye kahna chahiye: **“Allaahumma mahilli Haisu Habastani”** (Ya Allaah! tu mujhe jis waqt aur jaha rok dega waheen mere liye Hajj aur Ehraam se nikalne aur Halaal hone ki jaga hai)
Phir agar wo makkah naa pahunch sake to baghair dam diye Halal hojaaega yani Ehraam khol sakta hai.
- Agar ye Hajj nafil ho to is Hajj ki qaza bhi nahi, laikin agar farz Hajj ada karraha ho to is se Hajj Saaqit nahi hota, jab mustaqbil me istetaa-at ho to farz Hajj ada karna laazmi hoga.
- Ehraam baandhne ke liye koi makhsos namaaz nahi. Albatta kisi namaaz ke baad Ehraam baandh le to ye Mustahab hai. Ba’z Ulamaa ne kaha ke Zul Hulaifa (Madina ki Miqaat) mein do rakaat namaaz mustahab hai, Ye Ehraam ki namaaz nahi hai balke is jagah ki Makhsos fazilath ki bunyaad par hai. Wallaahu A’lam

TALBIYAH

- 4) Ehraam baandhne ke baad Buland aawaaz se yun talbiyah pukaare:
“Labbaik Allaahumma Labbaik Labbaik Laa Shareeka laka Labbaik, Innal hamda Wan Ne’mata Laka Wal Mulk Laa Shareeka Lak ”
(Mai haazir hoon, Ya Allaah! Mai teri janaab me hazir hoon, Mai hazir hoon, Tera koi shareek nahi hai, mai hazir hoon, Tamaam ta’rifain tere liye hi hai, Aur tamaam Ne’matein teri hi janib se hai, saari kaaenaat me teri hi baadshahat hai, Tu akela hai tera koi shareek nahi hai)
- **TALBIYAH KI FAZILAT:** talbiyah sha’aaire Hajj me se hai. Sabse bahtareen Hajj wo hai jis mein talbiyah ki goonj zyaada ho. Talbiyah kahne waala talbiyah kahta hai to uske saath daaein baaein janib zameen ke kinaaro tak tamaam patthar, Darakht aur Kankariya sab **“Labbaik”** pukaarte hain jiska ajr Talbiyah kahne waale ko milta hai.

Nabi-e-akram ﷺ se ye duaain bhi sabit hain:

Labbaik Ilaahal Haq (mai haazir hoo ae ma’boode barhaq)

Aur Nabi-e-akram ﷺ se talbiyah ke baad izaafe par iqraar aur ijaazat sabit hai.

“Labbaika Zal Ma’aarij Labbaika Zal Fawaazil”

“Labbaika Allaahumma Labbaik, Labbaik Wa Sa’daik Wal Khairu fi yadaik Warraghbaau Ilaika Wal Amal.”

UMRAH

Qur'aan aur Sunnat Ki Roshni Mein

Hajj e Tamatto' ke liye umrah karna zaruri hai. Is liye neeche diye gae tareeqe par pahle umrah karlein.

Har umrah karne wale ko chahiye ke:

- 1 Zarurat ho to pahle baal waghaira kaat le, phir ghusul kare aur jism par khushbo lagaae.
 - 2 **EHRAAM** baandhe yaani mard hazraat apne badan se tamaam sile huwe kapde nikaal kar (baghair sile huwe) tahband pahen lein aur chaadar lapet lein. Afzal yahi hai ke Ehraam safaid (white) aur saaf suthra ho. Aurat apne aam kapde me yaani libaas jo zaib-o-zeenath aur shohrath wa numaish se khaali ho.
- Aisi chappal jo takhne na dhaanpe pahenne ki ijaazat hai.

NOTE: Hawaii jahaaz se Jeddah jaane waale hazraath jahaaz me baithne se pahle Ehraam baandh sakte hain. Laikin meeqaat par pahunchne ke baad Ehraam ki dil me niyyat karte hue alfaaz ada karein..

NOTE: Niyyat sirf dil ke iraaade ka naam hai, namaaz aur digar ibaadaat me niyyat dil hi se ki jaati hai laikin sirf haj o umrah me dil se niyyat ke saath saath zubaan se alfaaz ki adaegi bhi matloob hai.

MEEQAAT O NEEYAT

- 3 Meeqaat pahunch kar dil me Umrah ki niyyat kare aur ye kahe “**Allaahumma labbaika Umratan**” (Ya Allaah! mai umrah ke liye Haazir hoon)
- Agar aisa nahi kiye aur aage badh gae to phir fidya dena hoga. (ek bakra zabah karke ahle makka ke fuqaraa me taqseem kiya jaaega)
 - Agar koi doosro ki taraf se umrah karraha ho to niyyat karne ke saath “**Allaahumma labbaika Umratan An**” (Ya Allaah! mai umrah ke liye Haazir hoon fulaa shaqs ki taraf se) kahte hue us aadmi ka naam bhi le.

حج و عمرہ کی مکمل دعائیں

English	Roman	اردو	عربی
احرام باندھنے کی نیت			
Here I am, O Allaah, for Umrah	Allaahumma labbaika umratan	یا اللہ میں عمرے کے لیے حاضر ہوں	اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً
Here I am, O Allaah, for 'Hajj	Allaahumma labbaika hajjan	اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہوں	اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا
نیت کے وقت یہ دعا بھی پڑھ لیں			
O Allah the intention of Hajj is neither to show off to any one nor to gain any popularity	Allaahumma hajjatan laa riyaa'a feeha walaa sum'ah	اے اللہ! حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔	اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِبَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةً
مطلبیہ			
Here I am, O Allaah, here I am. Here I am, You have no partner, here I am. Verily all praise and blessings are Yours, and all sovereignty, You have no partner	Labbaik Allaahumma labbaik, labbaik laa shareeka laka labbaik, innal hamda wanne'mata laka wal mulk laa shareeka lak.	(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے)	لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.
کعبہ دیکھ کر یہ دعا پڑھیں			
O Allah! You are the Peace, from You is the Peace. O Allah! Greet us with the Peace	Allaahumma antas salaam wa minkas salaam fahayyinaa rabbanaa bissalaam	(یا اللہ! تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو اے میرے رب! جسم و روح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے)	اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.

English	Roman	اردو	عربی
مسجد (کعبۃ اللہ) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء			
I seek refuge in Almighty Allah, by His Noble Face, by His primordial power, from Satan the outcast.	A'oozu billaahil azeem wa biwajhihil kareem wa sultaanihil qadeem minash-shaitaanir-rajeem.	میں عظمت والے اللہ، اس کے کرم والی ذات اور اس کے ازلی وابدی قوت و شوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں	أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your mercy.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba rahmatik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامِ عَلَيْ رَسُولِ اللَّهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

مسجد (کعبۃ اللہ) سے نکلنے وقت کی دعاء			
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your favor.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba fazlik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد سے نکلتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لئے اپنے فضل و رزق کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامِ عَلَيْ رَسُولِ اللَّهِ. أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَفْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت کی دعاء:			
With the Name of Allah, Allah is the Most Great	Bismillaahi allaahu akbar	شروع اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔	بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ.

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی دعاء			
Our Lord, give us in this world [that which is] good and in the Hereafter [that which is] good and protect us from the punishment of the Fire	Rabbanaa aatinaa fid-dunyaa hasanah, wa fil akhirati hasanah, waqinaa azaaban naar	اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

English	Roman	اردو	عربی
صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ دعاء پڑھیں:			
Indeed, as-Safa and al-Marwah are among the symbols of Allah. So whoever makes Hajj to the House or performs umrah - there is no blame upon him for walking between them. And whoever volunteers good - then indeed, Allah is appreciative and Knowing.	Innas safaa walmarwata min sha'aerillaah faman hajjal baita awe'tamara falaa junaaha alaihi ayy-yattawwafa bihimaa waman tatawwa' a khairan fa-innallaaha shaakirun aleem.	صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے بیت اللہ کا حج و عمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں کبھی کوئی گناہ نہیں اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قادران ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ.
پھر یہ الفاظ کہے			
I begin by that which Allah began	Abdaoo bimaa bada' allaahu bih	میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے	أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ.
صفا پہاڑی پر چڑھ کر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ یہ کلمات کہیں:			
None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things . None has the right to be worshipped but Allah alone, He fulfilled His Promise, He aided His slave, and He alone defeated Confederates.	laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu yuhyee wa yumeetu , wahuwa alaa kulli shaien qadeer, laa ilaaha illallaahu wahdahu, anjaza wa'dah, wa nasara abdah, wa hazamal ahzaaba wahdah.	اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لیے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ . أَنْجَزَ وَعْدَهُ . وَنَصَرَ عَبْدَهُ . وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

English	Roman	اردو	عربی
سعی کے دوران یہ دعا پڑھیں			
O lord forgive and have mercy, verily You are the Most Mighty, Most Noble	Rabbigh fir warham innaka antal a'azzul akram	میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ تو سب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے	رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

وقوف عرف کی دعائیں

None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things .	Laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareekahu, lahul mulku walahul hamdu, wahuwa alaa kullii shaien qadeer	اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور آکھلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام شے یقیناً اسی کو سزاوار ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .
All good is the good of the Hereafter	Innamal khairu khairul aakhirah	بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔	إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ

بشیر الغرور (قبرستان) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء

Peace be upon you, people of this abode, from among the believers and those who are Muslims , and we , by the Will of Allah , shall be joining you . [May Allah have mercy on the first of us and the last of us] I ask Allah to grant us and you strength	Assalaamu alaikum ahlad-diyar minal mu'mineena wal muslimineen, wa innaa in-shaa-Allaahu bikum lalaahiqoon (wa yarhamullaahul mustaqdimeena minna wal mustakhireen) as'alullaahu lanaa walakumul aafiyah.	ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مہینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔	السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلْآخِقُونَ (وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ) أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.
--	---	--	---

اسماء حسنی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

شمار	اسماء حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
1	الرَّحْمَنُ	بڑا مہربان	Ar-Rahmaan	55:1
2	الرَّحِيمُ	نہایت رحم کرنے والا	Ar-Raheemu	41:2
3	الْمَلِكُ	بادشاہ	Al-Maliku	59:23
4	الْقُدُّوسُ	نہایت پاک	Al-Quddoosu	59:23
5	السَّلَامُ	سلامتی دینے والا / عیبوں سے پاک	As-Salaamu	59:23
6	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	Al-Mu'minu	59:23
7	الْمُهَيَّبُ	نگہبان / غالب	Al-Muhaiminu	59:23
8	الْعَزِيزُ	غالب	Al-Azeezu	59:23
9	الْجَبَّارُ	زور آور / زبردست	Al-Jabbaaru	59:23
10	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا	Al-Mutakabbiru	59:23
11	الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	Al-Khaliqu	59:24
12	الْبَارِئُ	وجود بخشنے والا	Al-Baari'au	59:24
13	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	Al-Musawwiru	59:24
14	الْأَوَّلُ	اول	Al-Awwalu	57:3
15	الْآخِرُ	آخر	Al-Aakhiru	57:3
16	الظَّاهِرُ	سب سے اونچا جس پر کوئی نہیں	Az-Zaahiru	57:3
17	الْبَاطِنُ	باطن	Al-Baatinu	57:3
18	السَّمِيعُ	سننے والا	As-Samee'au	42:11
19	الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	Al-Baseeru	42:11
20	الْمَوْلَى	مالک اور مددگار	Al-Maula	8:40
21	التَّصْوِيرُ	بہت مدد کرنے والا	An-Naseeru	8:40
22	الْعَفُوُّ	درگزر کرنے والا / معاف کرنے والا	Al-Afuwwu	4:149
23	الْقَدِيرُ	قدرت والا	Al-Qadeeru	4:149
24	الطَّيِّفُ	باریک بین / لطف و کرم والا	Al-Lateefu	67:14
25	الْحَبِيبُ	بڑا باخبر	Al-Khabeeru	67:14

شمار	اسماءِ حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
26	الْوِثْرُ	اکیلا	Al-Witru	بخاری: 6410
27	الْجَبِيلُ	حسن والا	Al-Jameelu	مسلم: 91
28	الْحَيُّ	با حیا	Al-Hayiyyu	ابو داؤد: 4012
29	السَّيِّدُ	پرہہ ڈالنے والا	As-Sitteeru	ابو داؤد: 4012
30	الْكَبِيرُ	کبریائی والا	Al-Kabeeru	13:9
31	الْمُتَعَالُ	بلند	Al-Muta'aalu	13:9
32	الْوَاحِدُ	ایک	Al-Waahidu	13:16
33	الْقَهَّارُ	غلبہ والا	Al-Qahhaaru	13:16
34	الْحَقُّ	حق	Al-Haqqu	24:25
35	الْمُبِينُ	واضح کرنے والا	Al-Mubeenu	24:25
36	الْقَوِيُّ	طاقتور	Al-Qawiyyu	11:66
37	الْمَتِينُ	زور آور	Al-Mateenu	51:58
38	الْحَيُّ	زندہ	Al-Hayyu	20:111
39	الْقَيُّومُ	جو خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم رکھا ہوا ہے	Al-Qayyoomu	20:111
40	الْعَلِيُّ	بلند	Al-Aliyyu	42:4
41	الْعَظِيمُ	عظمت والا	Al-Azeemu	42:4
42	الشَّكُورُ	قدر دان	Ash-Shakooru	35:30
43	الْحَلِيمُ	بردبار	Al-Haleemu	2:225
44	الْوَاسِعُ	کشاہدہ	Al-Waasi'au	2:115
45	الْعَلِيمُ	بانجر	Al-Aleemu	2:115
46	التَّوَّابُ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	At-Tawwaabu	2:37
47	الْحَكِيمُ	نہایت حکمت والا	Al-Hakeemu	2:129
48	الْعَنِيُّ	بے نیاز	Al-Ghaniyyu	6:133
49	الْكَرِيمُ	کرم کرنے والا	Al-Kareemu	82:6
50	الْأَحَدُ	یکتا	Al-Ahadu	112:1

شمار	اسماء حسنی	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
51	الصَّامِدُ	بے نیاز	As-Samadu	112:2
52	القَرِيبُ	قریب	Al-Qareebu	11:61
53	المُجِيبُ	قبول کرنے والا/جواب دینے والا	Al-Mujeebu	11:61
54	الغُفُورُ	بخشنے والا	Al-Ghafooru	85:14
55	الوَدُودُ	محبت کرنے والا	Al-Wadoodu	85:14
56	الْوَالِيُّ	قریب/مددگار	Al-Waliyyu	42:28
57	الحَمِيدُ	تعریفوں والا	Al-Hameedu	42:28
58	الحَمِيْظُ	حفاظت کرنے والا	Al-Hafeezu	34:21
59	المَجِيْدُ	بڑی شان والا	Al-Majeedu	11:73
60	الْفَتَّاحُ	بند کھولنے والا/بگڑی بنانے والا	Al-Fattaahu	34:26
61	الشَّهِيدُ	گواہ	Ash-Shaheedu	34:47
62	المُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	Al-Muqaddimu	بخاری: 1120
63	المُوَجِّهُ	پہنچانے والا	Al-Mu'akh'khiru	بخاری: 1120
64	المَبْلِيْكُ	بادشاہ	Al-Maleeku	54:55
65	المُقْتَدِرُ	اقتدار والا	Al-Muqtadiru	54:55
66	المُسَعِّرُ	قیمتوں کو طے کرنے والا	Al-Musa'iru	ابو داؤد: 3451
67	القَابِضُ	تنگی سے رزق دینے والا	Al-Qaabizu	ابو داؤد: 3451
68	البَّاسِطُ	کشادگی عطا کرنے والا	Al-Baasitu	ابو داؤد: 3451
69	الرَّازِقُ	رزق دینے والا	Ar-Raaziqu	ابو داؤد: 3451
70	القَاهِرُ	غالب/زبردست	Al-Qaahiru	6:18
71	الدَّيَّانُ	بدلہ دینے والا	Ad-Dayyaanu	رواہ البخاری معلقاً قبل حدیث: 7481
72	الشَّاكِرُ	قدر دان	Ash-Shaakiru	2:158
73	المَنَّانُ	بندہ نواز/نوازنے والا	Al-Mannaanu	ابو داؤد: 1495
74	القَادِرُ	قدرت رکھنے والا	Al-Qaadiru	6:65
75	الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	Al-Khallaqu	36:81

شمار	اسماء حسنی	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
76	المَالِكُ	مالک	Al-Maaliku	3:26
77	الرِّزَّاقُ	رزق دینے والا/داتا	Ar-Razzaaqu	51:58
78	الْوَكِيلُ	کارساز	Al-Wakeelu	3:173
79	الرَّقِيبُ	نگہبان	Ar-Raqeebu	5:117
80	المُحْسِنُ	احسان کرنے والا	Al-Muhsinu	صحیح الجامع: 1824
81	الحَسِيبُ	نگران احساب لینے والا/کانی	Al-Haseebu	4:86
82	الشَّافِي	شفاء دینے والا	Ash-Shaafi	بخاری: 5675
83	الرَّفِيقُ	زمی کرنے والا	Ar-Rafeequ	مسلم: 2593
84	المُعْطِي	عطا کرنے والا/داتا	Al-Mu'tee	بخاری: 3116
85	المُقِيتُ	سب کو غذا دینے والا	Al-Muqeeu	4:85
86	السَّيِّدُ	سردار	As-Sayyidu	ابو داؤد: 4806
87	الطَّيِّبُ	پاک	At-Tayyibu	مسلم: 1015
88	الحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	Al-Hakamu	ابو داؤد: 4955
89	الأَكْرَمُ	خوب عطا کرنے والا/معزز	Al-Akramu	96:3
90	البُرُّ	خوب رحم و کرم والا/بڑا محسن	Al-Barru	52:28
91	العَفَّارُ	بڑا بخشنے والا	Al-Ghaffaaruu	38:66
92	الرَّءُوفُ	شفقت و رحم کرنے والا	Ar-Raofuu	24:20
93	الْوَهَّابُ	بڑا عطا کرنے والا/داتا	Al-Wahhaabu	3:8
94	الجَوَادُ	خوب دینے والا	Al-Jawaadu	صحیح الجامع: 1744
95	السُّبُوْحُ	بے عیب	As-Subboohu	مسلم: 487
96	الْوَارِثُ	حقیقی مالک	Al-Waarisu	15:23
97	الرَّبُّ	پالنہار/رب پروردگار	Ar-Rabbu	36:58
98	الأَعْلَى	بلند	Al-Aa'laa	87:1
99	الإِلَهِ	حقیقی معبود	Al-Ilaahu	2:163

یہ ننانوے اسماء حسنی کی فہرست شیخ دکتور عبدالرزاق الرضوانی اور شیخ دکتور محمد بن خلیفہ التیمی اناجما اللہ کی کتاب سے ماخوذ ہے۔

Introduction of

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI

Founder & Director - AskIslamPedia.com

- Hafiz from Hyderabad. Alim & Fazil from University of Dar-us-Salaam, Umerabad, Tamil Nadu, India.
- Graduated in the field of Hadees-e-Shareef (Takhasus-Fil-Hadees) from the Islamic University in Madinah Tayyibah and Fiqh studies from Masjid-e-Nabwi Kingdom of Saudi Araiba.
- First Indian Alim of the Islamic University of Madinah to receive Master's Degree in contemporary Education in English Language i.e. MBA & M Phil. from ICBM College, Affiliated to Kensington University, California, USA.
- Masha'Allaah pursuing Ph.D (Doctorate in Business Administration) from the University of Switzerland in Europe.
- Has Ejaza for Qur'an and Kutube Sitta (Six Books of Sunnah).
- Managing Director EPC - Computer & Software Consultancy Company in Dubai, UAE.
- International Orator on Islamic subjects with comparative religion and a popular media personality experienced in handling live question and answer sessions on various TV and Radio channels.
- Advisor of 8 Islamic International Islamic Schools and Online Islamic University.
- Conducts various Short term training programs and Crash Courses like Dawah educational programs, science of hadith etc. ranging from 3 hour modules to 21 days, aimed at building strong Islamic foundation among the participants.
- Founder & Director – AskIslamPedia.com, Online Islamic Encyclopedia in 50 languages networking about 40,000 Ulamaa-e-Kiraam and Professionals across the world (in near future) in-sha-Allah.

Offered Courses

- * 1 Day - Application of Qawaid e Fiqhiyyah on Medical, Economic, Contemporary issues etc.
- * 3 Hrs - Various Islamic Modules Strengthening Basic Islamic Knowledge
- * 1 Day - Various Ilmy Topics (Uloom-ul-Qur'an, Uloom-ul-Aqeedah) etc.
- * 3 or 7 Days - English/Urdu/Arabic Da'wah Training Program
- * 7 & 15 Days - Islamic Kids Camp for Children in Urdu & English
- * 1 Day - Islamic & Contemporary Economics (Islamic Banking)
- * 21 Days - Authentic & Unauthentic Ahadees Segregation
- * 1 Day - Islamic Management Skills in the light of Seerah
- * 1 Day - Islamic History (Lessons), Islamic Healing
- * 7 Days - Residential Quranic Arabic Grammar
- * 1 Day - Enjoy Your Life with Islamic Thinking

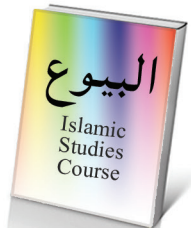
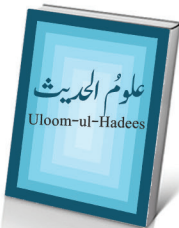
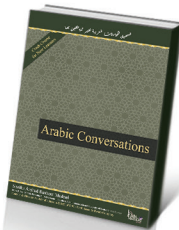
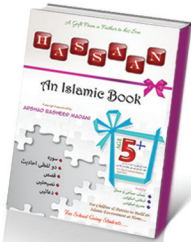
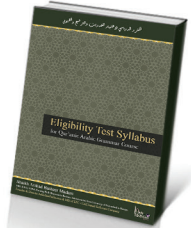
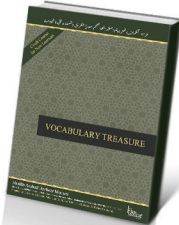
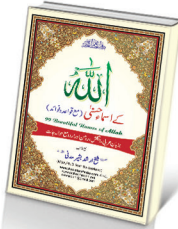
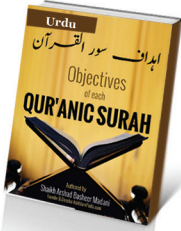
Islamic Courses For Women

Please contact

daughtersofislam@gmail.com,

[fb.com/nasreenbinte Hassan](https://www.facebook.com/nasreenbinte Hassan)

Few **BOOKS** compiled by Shaikh Arshad Basheer Madani Founder & Director - AskIslamPedia.com





ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

ANDROID
APPLICATIONS



99 Names of Allah
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



99 ناموں کے اللہ
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



اسماء الحسنی Asma ul H..
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



AskIslamPedia
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



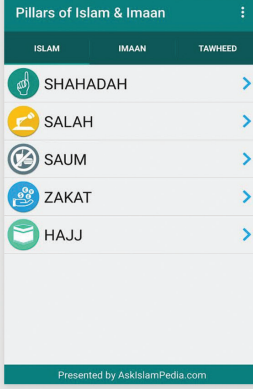
Supplications of Hajj
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



حج و عمرہ کی دعائیں
AskIslamPedia

★★★★★ FREE



Presented by AskIslamPedia.com

FREE
DOWNLOAD



You can download these apps on



App Store

too



Type here for Unstructured Content

AIP Search

For Structured and Organized Content, Select below language

English	العربية (Arabic)	اردو (Urdu)	हिंदी (Hindi)	తెలుగు (Telugu)
मराठी (Marathi)		ગુજરાતી (Gujarati)	中国的 (Chinese)	
español (Spanish)		français (French)	ಕನ್ನಡ (Kannada)	
Deutsch (German)		বাংলা (Bengali)	தமிழ் (Tamil)	
മലയാളം (Malayalam)		italiano (Italian)	português (Portugal)	
русский (Russian)		čNederlands (Dutch)	Bahasa Melayu (Malaysian)	
অসমীয়া (Assamese)		svenska (Swedish)		

Show more languages

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best. Indeed, your Lord is most knowing of who has strayed from His way, and He is most knowing of who is [rightly] guided. (Quran - 16:125)

Video Collection of Shaikh Arshad Basheer Madani



Tilawat-e-Quran



Jumu'a Khutbah



Allah سبحانه و تعالى



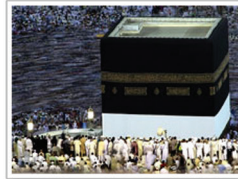
Muhammad صلى الله عليه وسلم



Nasheed/Nazm



Ramazaan



Hajj, Umrah & Qurbani



Qayamat



Answering Allegations



Concept of Peace



Islam & Economics



Islam & Education



Islam & Science



Kids, Women & Family



Islamic Courses



DAAWAH



Islam & Comparative Religion



TV Shows



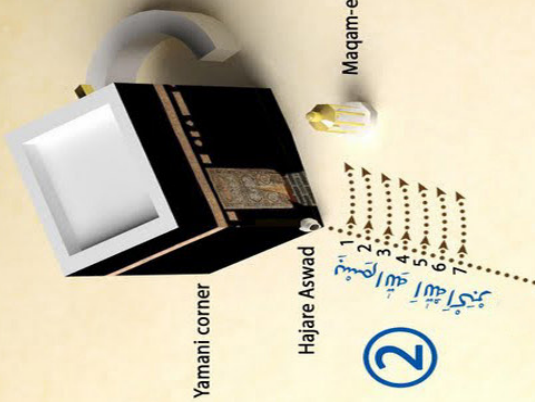
Arabic Lectures



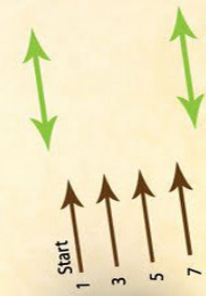
Wife of Arshad Madani

UMRAH GUIDE

1

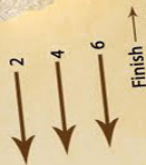


3



The following Du'aa may be recited
 رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَكْرَمُ
 O Lord! Forgive and have Mercy! You are
 all Powerful and most Gracious.

Mount Marwah



SPONSORED BY

مسجد عباد الرحمن

مسجد عباد الرحمن ایک کثیر المقاصد مسجد ہے اور حیدرآباد کے تاریخی مقام قلعہ گوکنڈہ، دھان کوٹہ میں واقع ہے۔ اس مسجد کارفاہی خدمات میں اہم رول ہے۔ مسجد کا رقبہ 1200 گز پر مشتمل ہے جہاں مردوں کے لئے معقول ایر کنڈیشنڈ وسیع و عریض ہال ہے وہیں پر خواتین کے لئے وسیع نماز گاہ ہے۔ مسجد عباد الرحمن کے مستقل خطیب مولانا نور الدین عمری، ایم اے۔ ایم فل، ہیں جو شہر حیدرآباد کے معروف خطیب ہیں۔ مسجد کی سرگرمیوں میں سے کچھ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

- طلبہ اور پیشہ ور افراد کے لئے موسم گرما اور موسم سرما میں دینی و دعوتی تربیتی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔
- موسم گرما میں طلبہ کے لئے گرمائی کورس، فری میڈیکل کیمپس اور جامہ کیمپس منعقد کئے جاتے ہیں۔
- خواتین و طالبات کے لئے مستقل دینی و دعوتی کورس کا مختلف مواقع پر انعقاد کیا جاتا ہے۔
- ہفتہ واری پروگرامس بروز ہفتہ بعد نماز مغرب PPT کے ذریعہ منعقد کیے جاتے ہیں۔
- غیر مسلموں میں دعوتی سرگرمی انجام دینے کے لئے مستقل دعا کا انتظام بھی ہے۔
- وقتاً فوقتاً علمائے کرام کے لئے انڈرٹیکننگ ٹکنالوجی پروگرامس منعقد کئے جاتے ہیں۔
- مسجد ہذا میں طلبہ کے لئے فل ٹائم شعبہ حفظ کا بھی قیام عمل میں آیا ہے۔

عوام کے استفادے کے لئے مختلف مواقع پر دنیا کے مشہور و معروف علمائے کرام کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔ جیسے شیخ ارشد بشیر عمری مدنی، شیخ ظفر الحسن مدنی، شیخ مقصود الحسن فیضی، شیخ ثناء اللہ مدنی، شیخ یاسر الجابری، شیخ عبد الہادی عمری مدنی، وغیرہ۔

اہیل: مسجد عباد الرحمن کا توسیعی کام جاری ہے اس موقع پر ہم اہل خیر سے اپیل کرتے ہیں کہ اس کار خیر میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ہماری ان معمولی خدمات کو قبول فرمائے، اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

انور بن عبدالرشید باجویر

خادم مسجد عباد الرحمن قلعہ گوکنڈہ حیدرآباد

www.Masjid-e-IbadurRahman.com | info@masjid-e-ibadurrahman.com

[fb.com/masjid-e-ibadurrahman](https://www.facebook.com/masjid-e-ibadurrahman)

For more information call: +91-97011 34786



WWW.ASKISLAMEDIA.COM
FREE ONLINE ISLAMIC ENCYCLOPEDIA IN 50+ LANGUAGES

انٹرنیٹ کی دنیا میں عظیم الشان علمی ذخیرہ دنیا کا واحد آن لائن فری اسلامک انسائیکلو پیڈیا جو دنیا کی 50 زبانوں پر مشتمل ہے

www.AskIslamPedia.com | info@askislampedia.com | www.AskMadani.com

Authorized Distributor



mansoor.dawah@gmail.com | +91 93909 93901



اس کتاب کا Android app اور DVD بھی دستیاب ہے۔



Type AskIslamPedia in Google PlayStore

Printed by ARAS Trading Co. 0091-9666323211 - 9989613435 - arastco@yahoo.com